قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (آل عمران 74)

روزنامہ

الفضل لندن

مدیر۔ ابو سعید

Online Edition

جمعۃ المبارک 08 اکتوبر 2021ء | 01 ربیع الاول 1443 ہجری قمری | 08 اخاء 1400 ہجری شمسی | جلد:3 | شمارہ:239

ارشاد باری تعالیٰ

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝۸

(التکویر: 8)

ترجمہ: اور جب نفوس ملا دیئے جائیں گے۔

فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سفر پر جانے کی دعائیں

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَوٰى عَلٰى بَعِيْرِهٖ خَارِجًا إِلَى السَّفَرِ كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ۔ وَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى۔ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ لَنَا بُعْدَهٗ۔ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَإِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَزَادَ فِيْهِنَّ آيِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔

(صحیح مسلم، کتاب الحج باب ما یقول إذا رکب إلی سفر الحج وغیرہ)

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ جب سفر پر نکلتے ہوئے اپنے اونٹ پر بیٹھتے تو تین دفعہ اللہ اکبر کہتے۔ پھر یہ دعا پڑھتے: پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کیا اور ہم اس کو زیرنگیں کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ (الزخرف:14، 15) اے اللہ! ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ اور ایسے عمل کی توفیق چاہتے ہیں جس سے تو راضی ہو جائے۔ اے اللہ! ہم پر ہمارا یہ سفر آسان کر دے اور اس کے فاصلہ کو (بسہولت) طے کرا دے۔ اے اللہ! سفر میں بھی تو ہی ساتھی ہے اور گھر اور مال میں بھی تو ہی جانشین۔ اے اللہ میں سفر کی مشقت، کسی اندوہناک منظر اور مال اور گھر کے لحاظ سے بری واپسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور جب واپس تشریف لاتے تو یہی الفاظ کہتے اور ان میں یہ اضافہ فرماتے ہم لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔

حضرت سلطان القلمؑ کے رشحات قلم

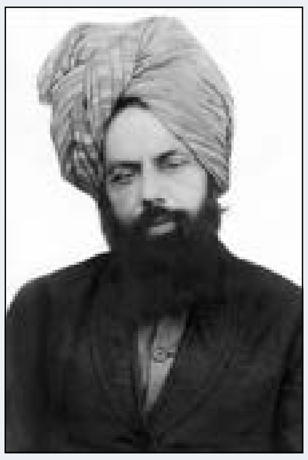

ہدایات برائے مہمانان جلسہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

’’لازم ہے کہ اس جلسے پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زاد راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔‘‘

(اشتہار 7/ دسمبر 1892ء، مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ 341)

آپؑ فرماتے ہیں:

’’...اور کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہوگا کہ پہلے ہی سے اِس جلسے میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں۔ اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ تھوڑا تھوڑا سرمایہ خرچ سفر کے لئے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو بلا دِقت سرمایۂ سفر میسر آجاوے گا۔ گویا یہ سفر مفت میسر ہوجائے گا۔‘‘

(مجموعہ اشتہارات جلد اول مطبوعہ لندن صفحہ 303)

نیز فرمایا:

’’جو شخص ایسا خیال کرتا ہے کہ آنے میں اُس پر بوجھ پڑتا ہے۔ یا ایسا سمجھتا ہے کہ یہاں ٹھہرنے میں ہم پر بوجھ ہوگا۔ اسے ڈرنا چاہئے کہ وہ شرک میں مبتلا ہے۔ ہمارا تو یہ اعتقاد ہے کہ اگر سارا جہان ہمارا عیال ہو جائے تو ہمارے مہمات کا متکفل خدا تعالیٰ ہے۔ ہم پر ذرا بھی بوجھ نہیں۔ ہمیں تو دوستوں کے وجود سے بڑی راحت پہنچتی ہے۔ یہ وسوسہ ہے جسے دلوں سے دور پھینکنا چاہئے۔ میں نے بعض کو یہ کہتے سنا ہے کہ ہم یہاں بیٹھ کر کیوں حضرت صاحب کو تکلیف دیں۔ ہم تو نکمے ہیں۔ یوں ہی روٹی بیٹھ کر کیوں توڑا کریں۔ وہ یہ یاد رکھیں یہ شیطانی وسوسہ ہے جو شیطان نے ان کے دلوں میں ڈالا ہے کہ ان کے پیر یہاں جمنے نہ پائیں۔‘‘

(خط مولانا عبد الکریم صاحب 6 جنوری 1900ء مندرجہ الحکم جلد 4 صفحہ 6 تا 11، ملفوظات جلد اوّل صفحہ 455 ایڈیشن 1984ء)

فرمان خلیفہ وقت

آج سے ساٹھ سال پہلے بڑا مشکل لگ رہا تھا کہ دنیا کے غیر ممالک سے لوگ قادیان نہیں آسکتے لیکن آج جب ہم اس حوالے سے دیکھتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کا کتنا فضل ہے۔

بہرحال آپ (حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ ’’اگر کسی وقت امریکہ میں ہماری جماعت کے مالدار لوگ ہوں اور وہ آمد و رفت کے لئے روپیہ خرچ کرسکیں تو حج کے علاوہ ان کے لئے یہ امر بھی ضروری ہو گا کہ وہ اپنی عمر میں ایک دو دفعہ قادیان بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر آئیں۔‘‘ (یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ نعوذ باللہ احمدی حج پر نہیں جاتے۔ اس کی جگہ قادیان چلے جاتے ہیں۔ تو ’حج کے علاوہ‘، حج پر جائیں جو جاسکتے ہیں، اس کے علاوہ قادیان جانے کی کوشش کریں) ’’کیونکہ قادیان میں علمی برکات میسر آتی ہیں اور مرکز کے فیوض سے لوگ بہرہ ور ہوتے ہیں۔‘‘ (باوجود اس کے کہ اب وہاں خلافت نہیں ہے لیکن پھر بھی وہاں اس کی ایک روحانی حیثیت ہے جو وہاں جائیں تو جا کے احساس ہوتا ہے۔)

آپ فرماتے ہیں کہ ’’مَیں تو یہ یقین رکھتا ہوں کہ ایک دن آنے والا ہے جبکہ دور دراز ممالک کے لوگ یہاں آئیں گے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک رؤیا ہے جس میں آپ نے دیکھا کہ آپ ہوا میں تیر رہے ہیں اور فرماتے ہیں کہ کہ عیسیٰ تو پانی پر چلتے تھے اور مَیں ہوا پر تیر رہا ہوں اور میرے خدا کا فضل ان سے بڑھ کر مجھ پر ہے۔ (یہ آپ نے خواب دیکھی۔) اس رؤیا کے ماتحت مَیں سمجھتا ہوں کہ وہ زمانہ آنے والا ہے کہ جس طرح قادیان کے جلسے پر کبھی یکّے سڑکوں کو گھسا دیتے تھے اور پھر موٹریں چل چل کر سڑکوں میں گڑھے ڈال دیتی تھیں اور اب ریل سواریوں کو کھینچ کھینچ کر قادیان لاتی ہے۔ اسی طرح کسی زمانے میں جلسہ کے ایام میں تھوڑے تھوڑے وقفے پر یہ خبریں بھی ملا کریں گی کہ ابھی ابھی فلاں ملک سے اتنے ہوائی جہاز آئے ہیں۔ یہ باتیں دنیا کی نظروں میں عجیب ہیں مگر خدا تعالیٰ کی نظر میں عجیب نہیں۔‘‘

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب یہ نظارے ہم کثرت سے دیکھ رہے ہیں جیسا کہ مَیں نے کہا دنیا کے بیس پچیس ممالک کے لوگ اس وقت ہوائی جہاز کے ذریعہ سے ہی وہاں قادیان جلسے پر گئے ہوئے ہیں اور بعض ایسے ملکوں کے مقامی لوگ ہیں جن کا کبھی تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا کہ وہ وہاں پہنچیں گے۔ اور یہ بھی بعید نہیں کہ

بقیہ صفحہ 9 پر

اس شمارہ میں

- دربارِ خلافت
- جلسہ سالانہ (منظوم)
- تاریخ جلسہ سالانہ برکینا فاسو
- جلسہ ہائے سالانہ جماعت احمدیہ بیلجیئم

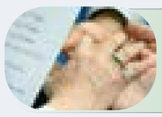

دربارِ خلافت

’’عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو گئے ہیں‘‘

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

پھر ایک روایت ہے۔علی محمد صاحب حضرت مولانا ابوالحسن صاحب کے حالات اس طرح بیان کرتے ہیں کہ ’’آپ بڑے پائے کے عالم تھے۔حضرت اقدس کا نام اور پیغام تمام ڈیرہ غازی خان کے ضلع میں آپ کے ذریعے پہنچا۔مخالفوں نے آپ کو بہت تکالیف دیں مگر آپ نہایت ثابت قدم رہے‘‘۔

(ماخوذ از رجسٹر روایات صحابہؓ۔غیر مطبوعہ۔جلد 12صفحہ 126)

اور مخالفت کی کبھی کوئی پرواہ نہیں کی۔ ہمیشہ تبلیغ کرتے رہے اور تکلیفیں اُٹھاتے رہے۔

حضرت حافظ غلام رسول صاحبؓ وزیر آبادی فرماتے ہیں کہ ’’ایک دفعہ میں بہت گھبرایا ہوا مخالفت کا ستایا ہوا قادیان پہنچا تو حضور نے فرمایا حافظ صاحب! آپ کیوں گھبرائے ہوئے ہیں؟ اُس وقت حضور کے لہجہ کلام سے یہ ثابت ہوتا تھا کہ حضور کچھ میری مالی مدد کرنا چاہتے ہیں۔مگر میں اس خیال پر نہیں آیا تھا،(یعنی کہ میں اس مقصد کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر نہیں ہوا تھا،) مقصد تو یہ تھا کہ میرا قلب مطمئن ہو جائے۔ دل مطمئن ہو جائے اور مخالفوں کی مخالفت سے دل نہ گھبرائے۔ (کیونکہ نبی کی صحبت سے بہرحال انسان ایک قوت پاتا ہے۔ اُس کی قوت قدسی سے اللہ تعالیٰ اس وقت سے قوت عطا فرماتا ہے۔ بہرحال کہتے ہیں میں تو اپنے دل کو مضبوط کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مجلس میں حاضر ہوا تھا۔) کہتے ہیں اور نہ مامورین کے پاس اس لئے جانا چاہئے کہ اُن سے مال لیا جائے بلکہ حسبِ توفیق اُن کی خدمت میں کچھ نہ کچھ بطور ہدیہ پیش کیا جائے۔حضور نے میرے لئے بہت دعا فرمائی اور بڑے تسلی بخش نصائح سے مطمئن کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے دل میں حضور کی نسبت ایک منٹ بھی شک و شبہ صداقت کے متعلق پیدا نہیں ہوا۔‘‘

(ماخوذ از رجسٹر روایات صحابہؓ۔غیر مطبوعہ۔جلد 12صفحہ 166-167)

حضرت بابو عبدالرحمن صاحب فرماتے ہیں کہ میری انکساری اور غریب مزاجی کی وجہ سے میرے سب رشتہ دار اور دوست اور محلے والے اور شہر والے میرے سے خوش تھے اور تعریف کیا کرتے تھے مگر اب ایک دَم بیعت کی خبر سن کر سب رشتے دار (علاوہ جدّی رشتہ داروں کے، کیونکہ جدی رشتہ دار بفضلِ خدا سب میرے ساتھ بیعت میں شامل تھے،) اور دوست اور محلہ دار اور رشتے دار درہم برہم ہو گئے اور دشمن ہو گئے۔ (اور یہی انبیاء کی جماعتوں سے سلوک ہوتا ہے۔ جب نبیوں کے ساتھ سلوک ہوتا ہے تو اُن کے ماننے والوں کے ساتھ بھی یہی سلوک ہوتا ہے۔سارے دشمن ہو جاتے ہیں۔ وہی لوگ جو تعریفیں کیا کرتے ہیں بلکہ اس بات کے قائل ہوتے ہیں کہ یہ نیک ہے، بڑا نیک ہے وہی دشمن ہوتے ہیں۔ مَیں پہلے بھی ایک دفعہ حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر کے بارے میں سنا چکا ہوں۔ ایک دفعہ میں فیصل آباد کے ایک گاؤں میں گیا تو وہاں غیر احمدی بیٹھے تھے۔ اُن کی بڑی تعریف کرنے لگے کہ ایسا نیک اور پارسا اور تقویٰ شعار اور صحیح کیس لینے والا اور سچ بولنے والا وکیل ہم نے نہیں دیکھا۔لیکن ایک نقص اُس میں ہے کہ وہ قادیانی ہے۔تو یہی پھر انہیں سب سے بڑا نقص نظر آتا ہے۔ بہرحال یہ کہتے ہیں سب میرے دشمن ہو گئے) اور طرح طرح کی تکلیف اور ایذا دہی کے درپے ہوئے۔ کبھی پنچائت کرتے اور حقہ پانی بند کرتے اور کبھی مولویوں کو بلا بلا کر ہمارے خلاف وعظ کراتے اور رشتہ داروں اور دوستوں اور پبلک کو ہمارے خلاف برانگیختہ کرتے۔ ایک دوکاندار شیر فروش ہمارے ساتھ تھا۔ (یعنی دودھ بیچنے والا۔) اُس سے دودھ لینا بند کرا دیا۔مزدوروں سے مزدوری کرانی بند کرا دی اور ناطہ رشتہ بند کر دیئے اور لوگوں کو نصیحت کرتے کہ اگر کوئی احمدی کے مکان کے نیچے سے گزرے گا تو کافر ہو جائے گا۔ قدرت خدا کی، (اللہ تعالیٰ بھی کس طرح بدلے لیتا ہے۔ کہتے ہیں) جو مولوی نصیحت کرتے تھے، وہی میرے گھر پہ آ کر کھانا کھا لیا کرتے تھے۔ (یعنی عمل کچھ اَور اور نصائح کچھ اَور۔ جب مولوی کا یہ عمل دیکھا تو لوگ ان باتوں کو دیکھ کر بہت پشیمان ہوئے۔ پھر کہتے ہیں کہ) بیعت کرنے کے بعد ہم نے نماز باجماعت چونکہ غیر احمدی امام کے پیچھے پڑھنی ترک کر دی تھی، یا تو علیحدہ علیحدہ نماز پڑھ لیتے یا اپنے میں سے کسی کو امام بنا لیتے۔ اس پر محلے والے تنازعہ اور جھگڑے کرنے لگے۔ ہم نے رفعِ شر کے لئے نماز باجماعت مسجد میں اپنے امام کے پیچھے بھی پڑھنی ترک کر دی۔ بلکہ اپنے مکان پر نماز باجماعت پڑھ لیتے۔ کہتے ہیں جو میں نے کرائے پر لیا ہوا تھا۔ یہ مکان بھی (اس بات پر کہ ہم نمازیں پڑھتے ہیں) مالک مکان نے خالی کرا لیا۔ پھر جب میں نے کرائے پر دوسرا مکان لے لیا اور نماز باجماعت وہاں پڑھنی شروع کر دی تو اس عرصہ میں کہتے ہیں کہ ہم نے تعمیر مسجد کے لئے ایک شخص مسمیٰ رمضان سے جو احمدی تھا، تین دوکانات مع کچھ زمین کے خرید لیں بقیہ صفحہ 13 پر

جلسہ سالانہ

یہ جلسہ اے خدا! تیری عطا ہے
ترے مہدی نے جو جاری کیا ہے
یہ دن ہیں عظمتوں اور برکتوں کے
خدا کی رحمتوں اور شفقتوں کے
مبارک تین دن مولیٰ نے بخشے
سبھی سرشار ہیں یاد خدا سے
خدا کے دیں کی وحدت کا نشاں ہے
محافظ اس کا ربِ دو جہاں ہے
ہوا آغاز جس کا قادیاں سے
ہوا ممتاز وہ کون و مکاں سے
محبت اور اخوت کا قرینہ
اطاعت اور عبادت کا ہے زینہ
بہت اعلیٰ ہیں تقریریں بھی اس کی
بہت پیاری ہیں سب نظمیں بھی اس کی
لگیں اسلام کی عظمت کے نعرے
بجھیں کینہ و نفرت کے شرارے
وہ جلسہ جس میں شامل ہوں خلیفہ
یقیناً ہے نرالی شان رکھتا
عجب منظر ہے بیعت کا یہاں پر
وضو اشکوں سے ہوتا ہے جہاں پر
ہو ربوہ میں بھی جلسہ اے خدایا
’’تجھے سب زور و قدرت ہے خدایا‘‘
خدایا! جلد اب وہ دن دکھا دے
مئے وصل خلیفہ جو پلا دے

تنویر احمد ناصر۔قادیان

مبارک احمد منیر۔ مبلغ سلسلہ برکینا فاسو

تاریخ جلسہ ہائے سالانہ برکینا فاسو

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بابرکت وجود سے جماعت احمدیہ کی بنیاد 23 مارچ 1889ء کو لدھیانہ میں رکھوائی۔ ابتداء سے ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس بات پر کثرت سے زور دیا کہ احباب جماعت پاس آکر رہیں تا کہ ان کی تعلیم و تربیت کی جا سکے اور صحبت صالحین کی وجہ سے اپنے اندر ایک پاک تبدیلی پیدا کرسکیں۔ پس جماعت کی تعلیم و تربیت کے لیے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے 1891ء میں جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی جس میں 75 افراد نے شمولیت اختیار کی۔ چنانچہ حضرت مسیح موعودؑ نے اس جلسہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

’’اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں طیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔‘‘

(مجموعہ اشتہارات جلد ا صفحہ 341)

برکینا فاسو میں جماعت احمدیہ کی بنیاد 1986ء میں پڑی اور آہستہ آہستہ مقامی افراد جماعت احمدیہ کی آغوش میں آتے چلے گئے۔ حضرت مسیح موعودؑ کی احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کے طریقہ کو مدنظر رکھتے ہوئے برکینا فاسو میں بھی جلسہ جات کا آغاز کیا گیا۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پہلا جلسہ سالانہ برکینا فاسو

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے برکینا فاسو کا پہلا جلسہ سالانہ دس اور گیارہ مارچ 1990 کو ملک کے دارالحکومت واگہ ڈوگو میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر محمد ادریس شاہد صاحب امیر و مشنری انچارج برکینا فاسو نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی خدمت اقدس میں اجازت کے لیے خط لکھا کہ:

’’حضور کی خدمت میں عرض ہے کہ براہ کرم جلسہ کے انعقاد کی اجازت مرحمت فرما کر ممنون فرمائیں۔۔۔۔۔۔۔ براہ کرم دعا کریں اللہ تعالیٰ اس پروگرام کو ہر لحاظ سے بابرکت اور کامیاب فرمائے۔ گو وقت تھوڑا ہے لیکن حضور کی دعاؤں سے خدا کے فضل سے ہم انتظام کر لیں گے لیکن اگر یہ وقت نکل گیا تو دوسری صدی کا پہلا سال نکل جائے گا۔ ہماری تمنا ہے کہ اس کے اندر ہمارا پہلا جلسہ ہو جائے۔‘‘

(خط 19-02-1990)

جماعت احمدیہ برکینا فاسو کا ابتدائی مشن واگہ ڈوگو شہر کے سیکٹر 6 میں تھا۔ چنانچہ جلسہ گاہ کے لیے مشن ہاؤس کے صحن میں سائبان لگا کر انتظام کیا گیا۔ جبکہ رہائش گاہ کے طور پر ایک گھانا کے احمدی دوست مالک جابر صاحب کا فلیٹ استعمال کیا گیا۔ مہمانوں کے ناشتے کا انتظام ان کی رہائش گاہ پر ہی تھا جبکہ دوپہر اور شام کے کھانے کا انتظام جلسہ گاہ یعنی مشن ہاؤس میں کیا جاتا رہا۔ لنگر خانہ کے طور پر مشن سے متعلقہ ایک احمدی دوست کے گھر کے صحن کو استعمال کیا گیا۔ پکوائی کا مکمل انتظام مستورات کے سپرد تھا جس میں بعض غیر از جماعت مستورات نے بھی بڑے شوق اور جذبہ سے حصہ لیا۔ جلسہ سالانہ کی انتظامیہ میں مندرجہ ذیل افراد شامل تھے۔

منتظم جلسہ گاہ مکرم وودراگو ابوبکر، منتظم پروگرام سٹیج مکرم عثمان احمد (سیکرٹری جنرل)، منتظم استقبال و الوداع مکرم عبدالمومن وودراگو مقامی معلم، منتظم سمعی بصری طورے ابوبکر، منتظم رہائش موسیٰ، منتظم لنگر خانہ مکرم سلیم موسیٰ اور منتظم رہائش مکرم عبدالرشید تراوڑے۔

جلسہ کی تقریب کا آغاز دس مارچ بروز ہفتہ 1990ء کی صبح دس بجے ہوا۔ چنانچہ افتتاحی سیشن بارہ بجے تک جاری رہا۔ اس سیشن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ دوسرا سیشن شام چار بجے شروع ہوا اور رات 8 بجے تک جاری رہا۔ اس موقع پر شراب نوشی اور نشہ کے بداثرات پر مبنی ایک فلم بھی دکھائی گئی۔

جلسہ کے دوسرے دن کا آغاز صبح تہجد کے ساتھ ہوا اور فجر کے بعد درس کا اہتمام بھی کیا گیا۔ چنانچہ تیسرے سیشن کا آغاز صبح ساڑھے آٹھ بجے ہوا۔ اس سیشن میں دو تقاریر رکھی گئی تھیں۔ پہلی ’’سیرت و سوانح حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ‘‘ اور دوسری تقریر ’’آمد مسیح و مہدی موعودؑ‘‘ پر تھی۔ اختتامی تقریب کا انعقاد بارہ بجے دوپہر کو ہوا۔ اس طرح پہلا جلسہ سالانہ دو دن پر مبنی تھا۔ اس جلسہ پر کتب کی نمائش کا اہتمام بھی کیا گیا تھا۔ جلسہ پر 9 جماعتوں سے دو سو کے قریب افراد نے شمولیت اختیار کی۔ اس کے علاوہ گھانا کے تین اور نائیجر کا ایک نمائندہ شامل ہوا۔ اس کے علاوہ کتب کی نمائش سے تقریباً 1000 افراد نے استفادہ کیا۔

دوسرا جلسہ سالانہ 1991ء

برکینا فاسو کا دوسرا جلسہ سالانہ 8 تا 10 مارچ کو واگہ ڈوگو شہر کے سیکٹر 6 میں جماعت احمدیہ کے مشن ہاؤس میں ہوا۔

تیسرا جلسہ سالانہ 1992ء

جماعت احمدیہ برکینا فاسو کا تیسرا جلسہ سالانہ 29 فروری تا یکم مارچ تک جماعت کے نیشنل مشن ہاؤس جو کہ واگہ ڈوگو کے سیکٹر 6 میں واقع تھا، میں منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز صبح 9 بجے ہوا۔ جلسہ کے پہلے دن ’’جہاد‘‘ اور ’’اسلامی اصول کی فلاسفی‘‘ کے موضوعات پر تقاریر کی گئیں۔ رات 7 بجے ایک ویڈیو پروگرام بھی رکھا گیا۔ جلسہ کے دوسرے دن یکم مارچ کو بھی پروگرام کا آغاز صبح 9 بجے ہوا۔ اس موقع پر پہلی تقریر ’’ختم نبوت‘‘ پر کی گئی اور دوسری تقریر ’’ظہور مسیح و امام مہدیؑ‘‘ پر کی گئی۔ دوپہر 12 بجے جلسہ کا اختتام ہوا۔ اس موقع پر بہت سے غیر احمدی حضرات کو دعوت دی گئی۔ ان میں حکومتی اور لوکل روائتی چیفس شامل تھے۔ چنانچہ موصی قوم کے بادشاہ نے اپنا نمائندہ جلسہ سالانہ میں بھیجا۔ جلسہ پر خوبصورت بک سٹال بھی لگایا گیا۔

چوتھا جلسہ سالانہ 1993ء

جماعت احمدیہ برکینا فاسو کا چوتھا جلسہ سالانہ 13 اور 14 فروری کو جماعت کے نیشنل مشن ہاؤس جو کہ واگہ ڈوگو کے سیکٹر 6 میں واقع تھا، میں منعقد ہوا۔ جلسہ کی افتتاحی تقریب صبح 9 بجے ہوئی۔ پہلے دن دو تقاریر رکھی گئیں۔ چنانچہ پہلی تقریر ’’آمد حضرت مسیح موعود و مہدی موعودؑ‘‘ پر ہوئی اور دوسری تقریر ’’کیا مسیحؑ زندہ ہیں یا مردہ‘‘ کے موضوع پر تھی۔ رات سات بجے ایک تبلیغی ویڈیو پروگرام دکھایا گیا۔ اگلے دن کی کارروائی 9 بجے شروع ہوئی اور اس میں ’’موت کے بعد کی زندگی‘‘ کے موضوع پر تقریر کی گئی۔ اختتامی اجلاس بارہ بجے دوپہر کو ہوا۔ اس سال بھی خوبصورت بک سٹال لگایا گیا۔

پانچواں جلسہ سالانہ 1994ء

برکینا فاسو کا پانچواں جلسہ سالانہ 26 اور 27 مارچ 1994ء کو جماعت احمدیہ کے نیشنل مشن ہاؤس سیکٹر 6 واگہ ڈوگو میں منعقد ہوا۔ چنانچہ جلسہ کا افتتاحی سیشن صبح 8:30 پر شروع ہوا۔ پہلے دن ’’رسول اللہ ﷺ کی بعض پیشگوئیاں‘‘ پر تقریر کی گئی۔ دوسری تقریر ’’نظام خلافت‘‘ پر رکھی گئی۔ رات 7 بجے ایک ویڈیو پروگرام کا انعقاد کیا گیا تھا۔ جلسہ کے دوسرے دن کے پروگرام ساڑھے آٹھ بجے شروع ہوئے۔ چنانچہ دوسرے دن ’’بائبل میں رسول اللہ ﷺ کا ذکر خیر اور قرآن کریم میں حضرت عیسیٰؑ کا ذکر‘‘ کے موضوع پر تقریر تھی۔ گیارہ بجے جلسہ کا اختتام کیا گیا۔ جلسہ کی تمام کارروائی کا برکینا فاسو کی دو بڑی زبانوں (مورے اور جولا) میں ترجمہ کیا گیا۔ جلسہ کے موقع پر بک سٹال بھی لگایا گیا۔ اس جلسہ پر 58 جماعتوں کے نمائندگان شامل ہوئے۔

چھٹا جلسہ سالانہ 1995ء

چھٹا جلسہ سالانہ بھی جماعت احمدیہ کے مشن ہاؤس میں 18 اور 19 مارچ 1995ء کو ہوا۔ افتتاحی تقریب 8:30 پر شروع ہوئی۔ پہلے دن دو تقاریر رکھی گئی تھیں۔ پہلی تقریر کا عنوان ’’ختم نبوت کی حقیقت‘‘

تھا۔اور دوسری تقریر کا عنوان ’’اسلام میں نظام خلافت‘‘ پر تھا۔ رات کو ایک تبلیغی ویڈیو پروگرام دکھایا گیا۔دوسرے دن کی تقریر کا عنوان ’’صداقت حضرت مسیح ومہدی موعودؑ ‘‘تھا۔ 11 بجے اختتامی تقریب کاانعقاد کیا گیا۔اس جلسہ سالانہ میں 250 کے قریب افراد شامل ہوئے۔ اس جلسہ کے افسر جلسہ سالانہ محمد طارق محمود صاحب مربی سلسلہ تھے۔ جلسہ میں بک سٹال بھی لگایا گیا۔

ساتواں جلسہ سالانہ 1996ء

جماعت احمدیہ برکینا فاسو کا ساتواں جلسہ سالانہ 13اور 14 اپریل 1996ءکو نیشنل مشن ہاؤس واگہ ڈوگو میں منعقد ہوا۔ 13 اپریل کی صبح 8:30 پر افتتاحی تقریب کا آغاز ہوا۔محمد ادریس شاہد صاحب امیرومشنری انچارج برکینا فاسو نے اپنی تقریر سے جلسہ سالانہ کا آغاز کیا۔جس کا ترجمہ کنڈا ابراہیم صاحب نے مورے زبان میں کیا اور جولا زبان میں سانوگو عبد الحئ صاحب نے ترجمہ کیا۔بعد ازاں محمد طارق محمود صاحب مربی سلسلہ نے’’اسلام یاالٰہی دین کی تکمیل‘‘ کے موضوع پرتقریر کی۔ اور ان کا مورے اور جولا زبان میں ترجمہ کیا گیا۔شام 4 بجے دوسرا سیشن شروع ہوا۔سانوگو ابوبکر صاحب نے فرنچ زبان میں’’ آمد مسیح ومہدی موعود‘‘ کے موضوع پرتقریر کی۔ بعد ازاں اس تقریر کا مورے اور جولا زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

14 اپریل کو تیسرے سیشن کا آغاز ہوااس میں محمدسعید صاحب نے ’’اسلام میں خواتین کا مقام‘‘ کے عنوان پر تقریر کی۔اس کا مورے اور جولا زبان میں ترجمہ پیش کیا گیا۔ اختتامی تقریب میں محمد ادریس شاہد صاحب امیرومشنری انچارج برکینا فاسو نے تقریر کی اور بعد میں مورے اور جولا زبان میں تراجم پیش کیے گئے۔

جماعتی روایت کے مطابق اس سال بھی بڑی خوبصورتی سے بک سٹال لگایا گیا جس پر کثرت سے لوگوں آئے اور کتب خریدیں۔اس جلسہ پر 57 جماعتوں سے 200 کے قریب افراد شامل ہوئے۔

آٹھواں جلسہ سالانہ 1997ء

برکینا فاسو کا آٹھواں جلسہ سالانہ 29اور 30 مارچ 1997ءکو جماعت احمدیہ کے نیشنل مشن ہاؤس سیکٹر 6 واگہ ڈوگو میں منعقد ہوا۔جلسہ سالانہ برکینا فاسو کے انتظامات کے سلسلہ میں 28مارچ کو ایک بہت بڑا وقار عمل ہوااور انتظامات مکمل کئے گئے۔لیکن اتفاق سے 28 مارچ کو شدید بارش ہوئی، خدام نے دوبارہ اسی روز بڑی محنت سے کام کیا اور تمام انتظامات درست کئے اس بارش کا فائدہ یہ ہوا کہ ایک روز پہلے کی شدید گرمی کا زور ٹوٹ گیا۔

جلسہ سالانہ کا آغاز 29مارچ بروز ہفتہ کو نماز تہجد سے ہوااور افتتاحی تقریب صبح 9 بجے مکرم محمد ادریس شاہد امیر برکینا فاسو کی صدارت میں ہوئی۔ پہلے دن دو تقاریر رکھی گئیں۔ پہلی تقریر کا عنوان ’’صداقت اسلام‘‘ تھا اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا حاضرین سے براہ راست خطاب ایم ٹی اے کے ذریعہ دکھایا گیا۔حضور کا پروگرام دکھانے کے لئے 5 ٹی وی مختلف جگہوں پر رکھے گئے تھے۔اس وقت 600 احباب

کے علاوہ تین ممبران اسمبلی،برکینافاسو کے بادشاہ کا نمائندہ،مسلم کمیونٹی کے صدر،اتحاد المسلمین کے نمائندہ اورشہر کے بہت سےمعززین موجود تھے۔ دوسری نشست میں’’صداقت حضرت مسیح موعودؑ ‘‘کے موضوع پر تقریر کی گئی اور بعد ازاں مجلس سوال و جواب ہوئی اور رات کوحضور کا پیغام مقامی زبانوں (مورے اور جولا) میں احباب کو سنایا گیا۔

اختتامی تقریب 30 مارچ کو صبح 9 بجے شروع ہوئی جس میں امیر صاحب نے دعوت الی اللہ کے موضوع پرتقریر کی اور اس کے بعد مجلس شوریٰ کا اجلاس ہوا۔جلسہ میں تقریباً 30 جماعتوں سے 600 افراد نے شرکت کی۔

نواں جلسہ سالانہ 1998ء

جماعت احمدیہ برکینا فاسو کا نواں جلسہ سالانہ 25, اور 26 اپریل 1998ءکو واگاڈوگوسیکٹر 6 میں واقع نیشنل مشن ہاؤس میں منعقد ہوا۔افسر جلسہ سالانہ محمود ناصر ثاقب صاحب مربی سلسلہ تھے۔ 25 اپریل بروزہفتہ کو محمد ادریس شاہد صاحب امیرومشنری انچارج برکینا فاسو نے افتتاحی سیشن کا آغاز اپنی تقریر سے کیا۔پہلے سیشن میں امیر صاحب کی تقریر کے بعد ’’حضرت مسیح موعودؑ کا عشق رسول ﷺ‘‘ کے موضوع پرتقریر کی گئی۔ دوسرا سیشن شام 4 بجے شروع ہوا جس میں’’احمدیت کیا ہے؟‘‘ کے عنوان پرتقریر کی گئی اور اس کے بعدسوال و جواب کی محفل کاانعقاد کیا گیا۔ 26 اپریل صبح 9 بجے’’خلافت‘‘ کےعنوان پرتقریر کی گئی۔اور 11:30پر امیرو مشنری انچارج صاحب نے اختتامی تقریب میں تقریر کی اور دعا کروائی۔

اس جلسہ پربھی کتب کی نمائش کااہتمام کیا گیا تھا جس میں کثرت سے لوگوں نے شرکت کی۔اس سال 21 جماعتوں کے 300 نمائندگان نے شرکت کی۔

دسواں جلسہ سالانہ 1999ء

برکینا فاسو کا دسواں جلسہ سالانہ 10اور 11 اپریل 1999ءکو واگہ ڈوگو کے سینٹر میں ایک پبلک ہال(MAISON DE JEUNE) میں منعقد کیا گیا۔ یہ پہلا جلسہ سالانہ برکینا فاسو تھا جو ریاض احمد خاں صاحب امیرومشنری انچارج برکینا فاسو کی سربراہی میں منعقد کیا گیا۔جلسہ سے قبل تمام متعلقہ افسران سے جازت لی گئی اور مختلف ذرائع سے دعوت نامے ارسال کئے گئے اور اخبارات اور ریڈیو کے ذریعے اعلانات کئے گئے۔ پہلی دفعہ نیشنل ٹی وی نے کوریج دی۔ بفضلہٖ تعالیٰ 85 جماعتوں سے 650 نمائندگان نے شرکت کی۔جلسہ سالانہ کی افتتاحی اور اختتامی تقریب میں مکرم ریاض احمد خان امیرومشنری انچارج برکینا فاسو نے تقریر کی اور احباب جماعت کو نصائح کیں۔

اس جلسہ سالانہ کی خبرنیشنل ٹی وی پر تین دفعہ تفصیل سے نشر کی گئی۔جبکہ اخبارات اورنیشنل ریڈیو اور مقامی ریڈیوز نے بھی خبر دی۔ اس جلسہ میں مختلف علاقوں کے چیف اور امام شریک ہوئے جبکہ واگا ڈوگو کی یونیورسٹی سے وائس چانسلر اور دیگرمعززین شریک ہوتے رہے۔ڈوری کے علاقہ کے ایک بہت بڑے چیف جوکہ مخلص احمدی ہیں اپنے نمائندگان کے ساتھ خود شریک ہوئے۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر کتب کی نمائش کا بھی اہتمام تھا جس میں دوستوں نے دلچسپی کا اظہار کیا۔

11واں جلسہ سالانہ 2000ء

جماعت احمدیہ کو گیارہوں جلسہ سالانہ 8اور 9 اپریل 2000ءکو واگاڈوگو میں جماعت کو گورنمنٹ کی طرف سے ہسپتال کے لئے ملی ہوئی وسیع زمین میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس جگہ اس وقت جماعت احمدیہ برکینا فاسو کا نیشنل مشن ہاؤس ہے۔اور اس علاقہ کو Somgande کہا جاتاہے۔جلسہ کی افتتاحی ریاض محمود خان صاحب امیر جماعت برکینا فاسو کی سربراہی میں منعقد ہوئی۔ اس جلسہ سالانہ کے محمود ناصر ثاقب صاحب افسر جلسہ سالانہ تھے۔جلسہ کی اطلاعات اخبار ریڈیو کے ذریعہ دی گئیں۔ شہر میں بینرز اور پوسٹر بھی لگائے گئے۔ نیز دعوت نامے پورے ملک میں بھجوائے گئے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے برکینا فاسو کے طول وعرض سے 76 جماعتوں سے 781 نمائندگان نے جلسہ سالانہ میں شرکت کی۔جلسہ میں

ایک بڑی تعداد معززین شہر کی شریک ہوئی۔ایک احمدی وزیر، وزیر آبادیات یعقوبا باری صاحب بھی تشریف لائے۔اسی طرح اس علاقہ کے نابا(بادشاہ) بھی شریک ہوئے۔جلسہ کی کوریج کے لیے نیشنل ٹی وی کی ٹیم بھی آئی اور جلسہ کی شاندار کوریج کی۔

جلسہ پر 5 احمدی دوست کوئین جماعت سے 230 کلومیٹر کا سائیکل سفر کر کے شریک ہوئے۔نیز واگاڈوگو کے گردونواح کے علاقہ سے 50 دوستوں کا قافلہ سائیکلوں پر آیا۔اسی طرح ڈوری ریجن کے دو احمدی دوست 45 کلومیٹر کا پیدل سفر کر کے ڈوری آئے جہاں قافلہ کے ساتھ جلسہ میں شریک ہوئے۔

12واں جلسہ سالانہ 2001ء

جماعت احمدیہ برکینا فاسو کا بارہواں جلسہ سالانہ 16تا 18فروری 2001ء کو واگہ ڈوگو میں سومگاندے کے علاقہ میں ہوا جہاں اس وقت جماعت احمدیہ کا مشن ہاؤس اور ہسپتال قائم ہے۔یہ پہلا جلسہ سالانہ تھا جو مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب امیر ومشنری انچارج کی سربراہی میں منعقد ہوا۔جلسہ سالانہ کی کامیابی کے لیے 50 سے زائد خدام و انصار نے چھ دن مسلسل وقارِعمل کرکے جلسہ گاہ تیار کی۔اس جلسہ پر ہمسائے ممالک کے امراء بھی شامل ہوئے۔چنانچہ حافظ احمد جبرائیل سعید صاحب نائب امیر گھانا،عبدالرشید انور صاحب امیر آئیوری کوسٹ اور حافظ احسان سکندر صاحب امیر بینن تشریف لائے تھے۔جلسہ سالانہ سے ایک دن پہلے 15فروری 2001 صبح 9 بجے مشن ہاؤس میں پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں تین مختلف ریڈیو کے نمائندگان شامل ہوئے۔دو نیشنل ریڈیو کے نمائندگان تھے۔اس طرح 13 مختلف اخبارات کے نمائندگان نے بھی شرکت کی۔اس پریس کانفرنس میں جماعت احمدیہ کا تعارف پیش کیا گیا۔7اخبارات نے تصاویر کے ساتھ اس پریس کانفرنس کو شائع کیا۔تین ریڈیوز نے اس پر تبصرے اور خبریں دیں۔اس طرح باقی اخبارات نے بعد میں اسکو کوریج دی۔ پریس کانفرنس سے محترم عبدالرشید انور امیر جماعت آئیوری کوسٹ نے خطاب کیا اور سوالات کے جوابات دیئے۔اس طرح محمود ناصر ثاقب صاحب امیر جماعت برکینا فاسو،امیر صاحب بینن اور نائب امیر صاحب گھانا بھی تشریف فرما تھے۔

جلسہ پر دیگر احمدی مہمانان کرام کے علاوہ سینٹرل میئر کے نائب،دیگر سرکاری محکمہ جات کے ڈائریکٹر اور معززین شہر شامل ہوئے۔ اسی طرح کدگو صوبہ کے ہائی کمشنر نیز واگہ ڈوگو کی کمشنر و دیگر معززین شہر، ایک معروف احمدی دوست سابقہ منسٹر بلدیات یعقوبا باری اور پریس کے نمائندگان موجود رہے۔۔اختتامی تقریب کو نیشنل ٹی وی کے نمائندگان اور اخباری نمائندگان نے کثرت سے کوریج دی۔جلسہ کی تمام تقاریر کا فرنچ کے علاوہ تین لوکل زبانوں (مورے،فلفلدے اور جولا)میں تراجم کیے گئے۔ اس جلسہ پر دس دوکانوں پر مشتمل بازار بھی قائم کیا گیا تھا۔

ہسپتال کا سنگ بنیاد

اس جلسہ کا ایک اہم اور تاریخی پہلو یہ تھا کہ اس کے اختتام پر جماعت احمدیہ برکینافاسو کے پہلے ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔سب سے پہلے محمود ناصر ثاقب صاحب امیر جماعت برکینا فاسو نے سنگ بنیاد رکھا۔اس

کے بعد بالترتیب مادام ہائی کمشنر، عبدالرشید انور صاحب،حافظ احسان سکندر صاحب،احمد جبرائیل سعید صاحب،ڈاکٹر محمود بھنوں صاحب اور ڈاکٹر ذوالفقار فضل صاحب نے سنگ بنیاد رکھا۔

دیگر تربیتی و تنظیمی نشستیں

جلسہ کے پہلے دن نماز عشاء کے بعد منتظمین و مبلغین کے ساتھ ایک میٹنگ رکھی گئی جس میں انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ جلسہ کے دوسرے دن دوپہر کھانے کے بعد امرائے کرام نے مجلس عاملہ کے اراکین کے ہمراہ میٹنگ کی۔اس کی صدارت حافظ احمد جبرائیل صاحب نے کی۔اس میٹنگ میں جماعتی نظام،چندہ جات کا نظام اور تبلیغ کے پروگراموں پر زور دیا۔دوسرے روز ہی عشائی نماز کے بعد حافظ جبرائیل صاحب لجنہ کی جلسہ گاہ کی طرف تشریف لے گئے اور تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔جلسہ کے آخری دن نماز عشاء کے بعد خدام الاحمدیہ نے ایک میٹنگ کا انعقاد کیا جس میں تمام امراکرام کو مدعو کیا گیا۔

اس سال جلسہ پر 147 جماعتوں سے 2040 افراد نے شمولیت اختیار کی۔

13واں جلسہ سالانہ 2002ء

جماعت احمدیہ برکینا فاسو کا تیرہواں جلسہ سالانہ 22 تا 24 مارچ 2002ء کو ہوا۔جلسہ کے لئے جماعتی زمین واقع سومگاندے کا انتخاب کیا گیا جو کہ واگہ ڈوگوشہر کا سیکٹر 25 ہے۔21مارچ 2002ءصبح 9بج کر 30 منٹ پر پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں متعدد اخبارات کے نمائندے تشریف لائے۔

اس جلسہ پر بھی ہمسایہ ممالک سے وفود شامل ہوئے۔چنانچہ آئیوری کوسٹ سے چھ رکنی وفد عبدالرشید انور صاحب امیر آئیوری کوسٹ کی قیادت میں پہنچا۔گھانا سے حافظ جبرائیل سعید صاحب نائب امیر جماعت گھانا اور انکی اہلیہ محترمہ جو نیشنل جنرل سیکریٹری لجنہ اماء اللہ گھانا تھیں، تشریف لائیں۔اور بینن سے احسان سکندر صاحب امیر جماعت احمدیہ بینن تین مرکزی مبلغین رشید احمد طیب مبلغ ساؤ تومے، اصغر علی شاہین صاحب اور خالد محمود شاہد صاحب، ڈاکٹر وحید احمد صاحب اور دو ممبران مجلس عاملہ کے ہمراہ جلسہ کے افتتاح سے کچھ دیر پہلے تقریباً 1700 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرکے پہنچے۔

اس سال پہلی دفعہ تین زبانوں میں اجلاس شبینہ کا انعقاد کیا گیا۔ یعنی ملک میں بولی جانے والی تین بڑی زبانیں مورے،جولا اور فلفلدے میں دوسرے دن رات کو جلسہ جات کا انعقاد کیا گیا۔جلسہ سالانہ کی اختتامی تقریب کی صدارت محمود ناصر ثاقب صاحب امیر ومشنری انچارج برکینافاسو نے کروائی اور آخر میں دعا کروائی۔

اس جلسہ پر بھی نمائش کا انعقاد کیا گیا جس میں جماعتی لٹریچر،تصاویر اور ریجنز میں ہونے والی مساعی کی تصاویر کی نمائش کی گئی۔اس نمائش کو چار ہزار سے زائد افراد نے دیکھا۔اس موقع پر ہومیو پیتھی کا اسٹال بھی لگایا گیا تھا۔

جلسہ سالانہ کی میڈیا میں وسیع پیمانہ پر کوریج کی گئی۔8 اخبارات نے بڑی تفصیل سے جلسہ کی خبر شائع کی جبکہ نیشنل ٹی وی پر 7 دفعہ تفصیلی خبر اور انٹرویوز نشر کیے گئے۔ اس سال جلسہ سالانہ میں 239 جماعتوں سے 4025 افراد نے شمولیت اختیار کی۔

14واں جلسہ سالانہ 2003ء

جماعت احمدیہ برکینا فاسو کو 21 تا 23مارچ 2003ءبروز جمعہ، ہفتہ،اتوار14 ویں جلسہ سالانہ کے کامیاب انعقاد کی توفیق ملی۔یہ جلسہ سالانہ دارالحکومت واگاڈوگو میں سومگاندے کے مقام پر ہوا۔جہاں جماعت کا ہسپتال تعمیر کیا جارہا تھا۔جلسہ سالانہ کی تیاری و انتظامات کے لیے ایک 18 رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی۔یہ جلسہ سالانہ محمود ناصر ثاقب صاحب امیر جماعت برکینا فاسو کی سربراہی میں منعقد ہوا تھا۔

جلسہ پر نمائش کا انتظام بھی کیا گیا تھا جس میں خلفائے کرام کی تصاویر اور جماعتی تاریخ پر طائرانہ نظر ڈالی گئی تھی۔نیز ایک طرف بازار تھا۔جلسہ پر جماعت احمدیہ کے پہلے ریڈیو اسٹیشن ریڈیو اسلامک احمدیہ کا خوبصورت سٹال تھا۔اس کے علاوہ ہومیوپیتھی کا بھی انسٹال لگایا گیا تھا۔

اس جلسہ پر 6 ہمسایہ ممالک کے وفود نے بھی شرکت کی توفیق پائی۔ گھانا سے نائب امیر مکرم حافظ احمد جبرئیل سعید،نائجیریا سے مشنری انچارج

عبدالخالق نیّر صاحب، نائیجر سے مشنری انچارج محمد اکبر طاہر صاحب، ٹوگو سے مشنری انچارج مکرم عبد القدوس صاحب، مالی سے عمر معاذ صاحب مبلغ سلسلہ اور بنین سے ذاکر اللہ صاحب نمائندہ امیر صاحب نے شرکت کی توفیق پائی۔

جلسہ کے دوسرے دن لوکل زبانوں مورے، جولا اور فلفدے میں بھی رات کو جلسہ جات ہوئے۔

جلسہ سالانہ کی افتتاحی اور اختتامی تقریبات کو نیشنل ٹی وی نے خبر نامہ کے دوران 6 دفعہ بڑے اچھے انداز میں نشر کیا۔ اس طرح ریڈیو برکینا فاسو نے بھی کم از کم چار دفعہ جلسہ سالانہ کے پروگراموں کی تفصیلی رپورٹ نشر کی۔ اس طرح چار اخبارات نے مضمون شائع کیے۔ نیشنل ٹی وی پر انٹرویوز بھی نشر کئے گئے۔ اسی طرح مختلف لوکل زبانوں کے خبر نامہ کے دوران بھی 6 دفعہ سے زائد جلسہ کی خبر نشر کی گئی۔

جلسہ سالانہ میں 260 جماعتوں کے 8675 افراد نے شمولیت کی توفیق پائی۔

15واں جلسہ سالانہ 2004ء

جماعت احمدیہ برکینا فاسو کی تاریخ میں پندرھواں جلسہ سالانہ ایک غیرمعمولی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس جلسہ سالانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس خود شامل ہوئے تھے۔ چنانچہ یہ جلسہ 26اور 27 مارچ 2004ء کو نیشنل مشن ہاؤس سومگاندے واگا ڈوگو میں منعقد ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ 25 مارچ 2004ء کو پاگا بارڈر سے برکینا فاسو میں تشریف لائے۔ نیشنل مجلس عاملہ اور مبلغین کرام نے مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب امیر و مشنری انچارج جماعت برکینا فاسو کی قیادت میں والہانہ استقبال کیا۔ کسی خلیفۃ المسیح کا اس ملک کا یہ پہلا دورہ تھا۔ واگا ڈوگو مشن پہنچنے پر گورنمنٹ کے پروٹوکول آفیسر اور انڈیا کے قونصلیٹ نے شرف ملاقات حاصل کیا۔ اس موقع پر محترم امیر صاحب گھانا اور ڈپٹی منسٹر برائے انرجی بھی موجود تھے۔

26مارچ 2004ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ کے افتتاحی خطاب کے لیے تشریف لائے تو 13 ہزار سے زائد افراد نے پرجوش نعروں اور کلمہ طیبہ کے ورد سے استقبال کیا۔ جلسہ میں 34 سرکاری عہدیداران و معززین شامل ہوئے۔ ایک چیف نے نمائندہ، گھانا کے قونسلیٹ، انڈیا کے قونصلیٹ، اسلامک کیمونٹی آف برکینا فاسو کا وفد، کیتھولک کا وفد، چیف آف آرمی کا نمائندہ اور میئر بھی معزز مہمانوں میں شامل تھے۔ اس کے علاوہ جلسہ سالانہ پر ہمسایہ ممالک سے مالی کی 19 جماعتوں سے 120 افراد جلسہ میں شامل ہوئے۔ آئیوری کوسٹ سے 152 افراد کا وفد شامل ہوا۔ اس طرح 13000ہزار سے زائد افراد جماعت و غیر احمدی افراد کو جلسہ سالانہ میں شمولیت کی توفیق ملی۔

جلسہ سالانہ کی اختتامی اجلاس میں عمر معاذ صاحب نے اپنی مشہور نظم جس میں بار بار اِنِّیْ مَعَكَ یَا مَسْرُوْر آتا ہے بڑے دلکش اور خوبصورت انداز میں پڑھی اور حاضرین بھی اپنا دائیں ہاتھ اٹھا کر اس کو بیک زبان دہراتے تھے۔ بڑا ہی روح پرور اور ایمان افروز نظارہ تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ دورہ دس دنوں پر محیط تھا جس میں حضور انور ایدہ اللہ نے ڈوری، کایا، اور بوبو جلاسو ریجن کے دورہ جات بھی کیے۔ 14اپریل 2004ء کو حضور بذریعہ ہوائی جہاز بینن کے لیے روانہ ہوگئے۔

16واں جلسہ سالانہ 2005ء

جماعت احمدیہ کا سولھواں جلسہ سالانہ 25 تا 27 مارچ 2005ء نئی جلسہ گاہ ''بستان مہدی'' میں منعقد ہوا۔ بستان مہدی ایک وسیع و عریض قطعہ زمین ہے جو کئی سال پہلے جماعت کو تحفتاً ملی تھی۔ یہ قطعہ اراضی شہر سے 25 کلومیٹر کے فاصلہ پر واگا ڈوگو سے جنوب کی طرف گھانا جانے والی شاہراہ پر واقع ہے۔ اس سال جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں یہ لکھا گیا کہ جلسہ نئی زمین پر کرنے کا پروگرام ہے تو حضور انور نے اس زمین کا نام بستان مہدی عطاء فرمایا۔

اس سال حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج گھانا کو اپنا نمائندہ مقرر فرمایا۔ جو کہ 24 مارچ بروز جمعرات کو تشریف لائے۔ اس طرح عبدالرشید انور صاحب امیر جماعت آئیوری کوسٹ بھی تشریف لائے۔

دوسرے دن نماز مغرب و عشاء اور کھانے کے بعد رات 8 بجے برکینا فاسو میں بولی جانے والی چار بڑی زبانیں جولا، مورے، فلفدے اور بیسا میں جلسہ جات کا انعقاد کیا گیا۔ اس سال گھانا سے دوسو کے قریب احباب نے شرکت کی چنانچہ ان کے لیے دوسرے دن رات کو الگ جلسہ کا انعقاد کیا گیا جس میں امیر صاحب گھانا نے لوکل زبان میں انہیں نصائح کیں۔

برکینا فاسو کے اس جلسہ سالانہ میں اللہ کے فضل سے مالی، آئیوری کوسٹ، گھانا، ٹوگو، بینن، نائیجر اور نائیجیریا کے وفود نے شرکت کی۔ اس سال اللہ کے فضل سے 8 ہزار سے زائد افراد جماعت جلسہ میں شامل ہوئے۔

جلسہ سے چار دن پہلے پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں سات اخبارات اور ریڈیو کے نمائندے شامل ہوئے۔ اور انہوں نے جلسہ سے قبل اس کانفرنس کو شائع کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ کے بعد نو اخبارات نے خبریں شائع کیں اور نیشنل ٹی وی اور ریڈیو نے تفصیلی خبریں نشر کیں۔

17واں جلسہ سالانہ 2006ء

برکینا فاسو کا 17 واں جلسہ سالانہ 24 تا 26 مارچ 2006ء کو ''بستان مہدی'' واگا ڈوگو میں منعقد ہوا۔ اس سال جلسہ سالانہ پر مکرم حافظ احمد جبریل سعید نائب امیر گھانا بطور نمائندہ خصوصی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے۔ جلسہ کا افتتاح مکرم احمد جبریل سعید نے فرمایا۔ جلسہ پر مبلغین کرام نے نظام خلافت اور اسکی برکات، انی احافظ کل من فی الدار، حضرت مسیح موعودؑ کا عشق رسول او عصر حاضر میں مسلم دنیا کے مسائل اور خلافت احمدیہ کی طرف سے ان کا حل کے موضوعات پر نہایت دلنشین تقاریر کیں۔

جلسہ کے پہلے روز نماز عشاء کے بعد احباب کے لیے ویڈیو پروجیکشن کا انتظام کیا گیا تھا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے دورہ افریقہ نیز اجتماعات و برکینا فاسو میں جماعت احمدیہ کی مساعی پر مشتمل ویڈیوز دکھائی گئیں۔ جماعت احمدیہ برکینا فاسو کی روایت کے مطابق دوسرے دن رات کو چار لوکل زبانوں (مورے، فلفدے، جولا اور بیسا) میں اجلا سات کیے گئے۔

اس جلسہ پر 286 جماعتوں کے 8186 احباب جماعت نے شرکت کی۔ نیز ہمسایہ ممالک مالی، گھانا، نائیجر اور ٹوگو کے وفود نے شرکت کی۔ جلسہ سالانہ پر ساہون مختار SAHOON MUKHTAR صاحب جو کہ برکینا فاسو میں گھانا کے ایمبیسیڈر تھے اور پرانے مخلص احمدی تھے، نے شرکت کی۔ جلسہ سالانہ کی اختتامی تقریب میں مکرم حافظ احمد جبریل سعید نے مدرسہ احمدیہ ڈوری سے فارغ ہونے والے طلباء میں سے پہلی تین پوزیشن لینے والے خدام میں انعامات تقسیم کیے۔

18 واں جلسہ سالانہ 2007ء

جماعت احمدیہ کا اٹھارواں جلسہ سالانہ 23 تا 25 مارچ 2007ء کو بستان مہدی واگا ڈوگو میں منعقد ہوا۔ جلسہ سے ایک دن پہلے 23 مارچ کو مکرم اشفاق ربانی صاحب امیر جماعت فرانس کی قیادت میں ایک پریس کانفرنس منعقد کی گئی جس میں نیشنل ٹی وی، نیشنل ریڈیو اور متعدد اخبارات کے نمائندگان نے شرکت کی۔

جلسہ سالانہ کے پہلے دن برکینا فاسو کی وزیر خاتون، برکینا فاسو میں ایمبیسیڈر آف گھانا، ہائی کمشنر اور مقامی چیف تشریف لائے۔ مکرم امیر صاحب فرانس نے جمعہ پڑھایا اور شام کو چار بجے مکرم اشفاق ربانی صاحب امیر جماعت فرانس نے لوائے احمدیت لہرایا اور مکرم محمود ناصر ثاقب امیر جماعت برکینا فاسو نے برکینا فاسو کا جھنڈا لہرایا نیز افتتاحی تقریب میں اپنی تقریر میں احباب جماعت کو نصائح فرمائیں۔ رات کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ پروجیکٹر کے ذریعہ حاضرین جلسہ کو فرنچ ترجمہ کے ساتھ دکھایا گیا۔

دوسرے دن کے پہلے سیشن میں دو تقاریر کی گئیں جن کے عناوین ''احمدیت ہی کیوں'' اور '' نظام خلافت کی اہمیت اور برکات'' تھے۔ اس سیشن میں شہر کے معززین جن میں ڈائریکٹرز، انجینیرز اور چند امام شامل تھے نے شمولیت اختیار کی۔ شام چار بجے دوسرا سیشن شروع ہوا جس میں ہمسایہ ممالک سے آئے نمائندگان جن میں گھانا، آئیوری کوسٹ، مالی اور نائیجر کے نمائندگان شامل تھے، نے اپنے پیغام پہنچائے۔ جلسہ سالانہ پر فرانس سے خاص طور پر پانچ اشخاص (مکرم اشفاق ربانی صاحب امیر جماعت فرانس، SAMIR BOUKHOTA, ABDULLAH POINABALOM, OMAR AHMAD, AEINUL HADI ISHTIAQ) پر مشتمل وفد شامل ہوا۔ جلسہ کی تمام تقاریر کے تین زبانوں (مورے جولا فلفدے) میں تراجم کیے گئے۔ اس سیشن میں ''شرائط بیعت اور ایک احمدی کی ذمہ داریوں'' کے موضوع پر تقریر کی گئی۔

جلسہ کے دوسرے دن رات کو چار زبانوں (مورے، جولا، فلفدے اور بیسا) میں اجلاسات کیے گئے۔ جلسہ سالانہ کے دوسرے دن اللہ تعالیٰ کے فضل سے 12 سعید روحیں احمدیت میں داخل ہوئیں۔

اس جلسہ میں 335 سے زائد جماعتوں کے 7780 سے زائد احباب وغیراز جماعت احباب نے شرکت کی۔اس جلسہ پر فرانس، مالی، آئیوری کوسٹ اور نائیجر سے وفود شامل ہوئے نیز دیگر مہمانان میں centre east ریجن کے گورنر صاحب اور ٹریڈیشنل بادشاہ (حضور انور کے دورہ برکینا فاسو کے دوران انہوں نے حضور انور کی خدمت اقدس میں ایک بیگ اور چھڑی کا تحفہ پیش کیا تھا) اور ایمبیسیڈر آف گھانا شامل تھے۔

19واں جلسہ سالانہ 2008ء

جماعت احمدیہ برکینا فاسو کی تاریخ میں یہ سال اپنے اندر ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اس سال دو جلسہ سالانہ منعقد ہوئے۔ ایک 17تا19 اپریل 2008ء کے مہینہ میں گھانا کے جلسہ میں شامل ہو کر اور دوسرا دسمبر 2008ء کے مہینہ میں جلسہ کا انعقاد کیا گیا۔

جلسہ سالانہ گھانا

پہلے جلسہ کے لیے جماعت احمدیہ برکینافاسو کے ایک بہت بڑے وفد نے جلسہ سالانہ گھانا میں شامل ہونے کے لیے ایک ہزار کلومیٹر کا سفرطے کیا۔ اس جلسہ سالانہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنفس نفیس خود شامل ہوئے تھے۔ چنانچہ اپریل کے مہینہ میں تقریباً چھوٹی بڑی 70 گاڑیوں پر 3000افراد جلسہ پر شامل ہوئے۔ جو کہ ایک تاریخی واقعہ ہے۔

سائیکل سفر

اس جلسہ پر ایک تاریخی واقعہ یہ ہوا کہ برکینافاسو کے خدام کا سائیکل پر جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کا پروگرام بنایا گیا۔ چنانچہ جب خدام کے نام مانگے گئے تو 1135خدام نے اپنے نام دیئے۔ سفر کی مشکلات اور سیکورٹی کی وجہ سے فیصلہ یہ ہوا کہ 313 خدام کو سائیکل سفر پر جانے کی اجازت ہوگی جو کہ بدری صحابہ کی تعداد کے مطابق رکھی گئی تھی۔

5اپریل 2008ء کو فجر کی نماز کے بعد یہ قافلہ سفر پر روانہ ہوا۔ اور گھانا کے مختلف شہروں سے ہوتا ہوا اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور خلیفہ وقت کی دعاؤں سے خیریت سے 13اپریل کو جلسہ گاہ کے قریب ایک احمدیہ سکول پہنچا۔ جہاں ان کی رہائش کا انتظام کیا گیا تھا۔ خدام کے پاس جو سائیکل تھے ان کی انتہائی خستہ حالت تھی ٹائروں پر پٹیاں بندھی ہوئی تھیں۔ لیکن ایمان اپنے عروج پر تھا اسی ایمانی حرارت کی وجہ سے ہزار کلومیٹر کا سفر کر کے نہایت خستہ حالت سائیکلوں کے ساتھ اپنے خلیفہ کی محبت میں سرشار جلسہ سالانہ گھانا پر پہنچ گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ میں فرمایا:

''برکینا فاسو سے تین سو نوجوانوں کا قافلہ آیا تھا اور انہوں نے سولہ سترہ سو کلومیٹر کا سفر طے کیا تھا۔۔۔۔لیکن برکینا فاسو کے ان افریقن نوجوانوں کا بھی بڑا کارنامہ ہے کہ وہاں ان کی سڑکیں بھی ٹوٹی ہوئی تھیں اور سائیکل بھی ٹوٹے ہوئے تھے۔ بلکہ وہاں کے اخباروں نے خبر لگائی کہ کیا یہ ٹوٹے ہوئے سائیکل اپنی منزل تک پہنچ سکیں گے۔ پھر بیچاروں کو خوراک کی آسانیاں بھی پوری طرح میسر نہیں تھیں پھر گرمی بھی بے انتہا تھی۔ تو یہ ساری چیزیں اگر دیکھیں تو ان لڑکوں نے بڑی ہمت کی ہے۔۔۔۔ بہرحال اگر دنیا کا مقابلہ کرنا ہے تو خلافت جوبلی کے جلسوں میں سائیکل سواروں کی شمولیت کے لحاظ سے نمبر ایک بورکینا فاسو کے خدام ہیں''

(خطبہ جمعہ بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ یکم اگست 2008ء)

دوسرا جلسہ سالانہ 2008ء

اس سال جماعت احمدیہ برکینا فاسو کا اپنا جلسہ سالانہ 28 تا30نومبر 2008ء کو بستان مہدی میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں مکرم عبدالغنی جہانگیر صاحب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نمائندہ کے طور پر شامل ہوئے۔

جلسہ سالانہ 2009ء

2009ء میں برکینا فاسو کا جلسہ سالانہ منعقد نہیں ہوا تھا۔

20واں جلسہ سالانہ 2010ء

جماعت احمدیہ برکینا فاسو کا بیسواں جلسہ سالانہ 26 تا 28 مارچ 2010ء کو بستان مہدی میں منعقد ہوا۔ یہ پہلا جلسہ سالانہ تھا جو مکرم خالد محمود شاہد امیر جماعت برکینا فاسو کی سربراہی میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر وزیر مملکت برائے فارن آفیئرز مکرم آلین یودا ALAIN YODA BEDOUMA کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ چنانچہ وہ کسی بیرونی دورہ کی وجہ سے نہ آسکے۔ چنانچہ ان کے نمائندہ کے طور پر چیف کیبنٹ PIERRE OUANGO جلسہ سالانہ پر شامل ہوئے۔

جلسہ کی افتتاحی تقریب کی صدارت مکرم خالد محمود شاہد امیر ومشنری انچارج نے کی۔ اس دفعہ جلسہ کا موضوع ''اسلام کے پیغام کو پھیلانے کے لیے احمدیت کا کردار'' تھا۔ جلسہ سالانہ کے تیسرے دن اعلیٰ تعلیمی کارکردگی دکھانے والے طلباً میں میڈلز تقسیم کیے گئے۔

21 واں جلسہ سالانہ 2011ء

برکینا فاسو کا 21واں جلسہ سالانہ 23 تا 25 دسمبر 2011ء کو بستان مہدی واگاڈوگو میں منعقد ہوا۔ جلسہ سالانہ کی تمام تر تیاریاں وقار عمل کر کے کی گئیں۔ جلسہ کے افتتاحی سیشن میں اہم شخصیات نے شرکت کی جن میں وزارت امور خارجہ کے نمائندہ اور پولیس اور دوسرے سرکاری افسران کے علاوہ چیف کے نمائندہ بھی شامل ہوئے جو خود بھی ممبر آف پارلیمنٹ تھے۔

جمعہ کے روز رات کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ پروجیکٹر کے ذریعہ دکھایا گیا بعد ازاں پروجیکٹر کے ذریعہ برکینا فاسو کی طرف سے شہدائے لاہور کی تعزیت کے لئے جانے والے وفد کے ممبر مکرم جیالو عبدالرحمٰن نے شہدائے لاہور پر ایک فلم احباب کو دکھائی اور تفصیل بیان کی۔

اختتامی اجلاس میں آئمہ اور چیفس نے شامل ہو کر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس دفعہ ہفتہ کی صبح 6 بجے خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام بلڈ ڈونیشن کا اہتمام کیا گیا۔ چنانچہ خدام کثرت سے خون کا عطیہ دینے کے لیے حاضر ہوئے لیکن سٹاف کم ہونے کی وجہ سے صرف 98 بیگز ہی لے جا سکے۔

اس سال جماعت احمدیہ برکینا فاسو کی رجسٹریشن کو 25 سال مکمل ہوئے تھے۔ اس لحاظ سے ایک تصویری نمائش لگائی گئی جو احباب کی توجہ کا خاص مرکز رہی۔ نیز نمائش میں 50 زبانوں میں تراجم قرآن کریم رکھے گئے۔

جلسہ سالانہ کی خبر 3 اخبارات نے باتصاویر شائع کی۔ نیشنل ٹی وی R.T.B اور لوکل ٹی وی چینل B.F.1 نے بھی جلسہ سالانہ کی خبر دی۔ اس کے علاوہ 3 ریڈیوز نے جلسہ سالانہ کی خبر شائع کی۔

اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے 4333 افراد نے جلسہ میں شمولیت اختیار کی۔

22واں جلسہ سالانہ 2012ء

جماعت احمدیہ برکینا فاسو کا بائیسواں جلسہ سالانہ 28 تا30 دسمبر 2012ء کو بستان مہدی واگہ ڈوگو میں منعقد ہوا۔ اس سال جلسہ کا مرکزی عنوان ''اسلام اور آزادی رائے'' تھا۔ جلسہ سالانہ کے افتتاحی اور اختتامی اجلاس کی صدارت خالد محمود شاہد صاحب امیر جماعت برکینا فاسو نے کی۔ جلسہ کے مختلف اجلاسات میں پانچ تقاریر رکھی گئی تھیں۔ اس جلسہ پر 287جماعتوں سے 3529افراد جماعت شامل ہوئے۔ اس کے علاوہ مالی سے دو افراد نائیجر سے 4افراد اور گھانا سے 156افراد شامل ہوئے۔ تمام تقاریر کا ملک کی تینوں بڑی زبانوں (مورے، جولا، اور فلفلدے) میں ترجمہ کیا گیا۔

23 واں جلسہ سالانہ 2013ء

جماعت احمدیہ برکینافاسو کا 23 واں جلسہ سالانہ مورخہ 27 تا 29 دسمبر 2013ء کو منعقد ہوا۔ اس جلسہ سالانہ پر وزارت سوشل افیئرز، وزارت ہیومن رائٹس، وزارت داخلہ اور وزارت حقوق نسواں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ واگاڈوگو ریجن کے گورنر بنفس نفیس شریک ہوئے۔ علاقہ کے میئر، پولیس کے ہیڈ انٹیلی جنس بیورو کے نمائندہ، آرمی کے نمائندہ کے علاوہ بعض سرکاری عہدیداران اور ریجنل ڈائریکٹرز بھی شامل ہوئے۔

گورنر صاحب نے اپنی چند منٹ کی تقریر میں کہا کہ ''میں نے جلسہ سالانہ کا سن رکھا تھا مگر یہاں آکر یہ ماحول دیکھ کر سوائے اس کے آپ کو یہ درخواست کروں کچھ نہیں کہہ سکتا کہ اس نیک ماحول کو جاری رکھیں کہ یہ صرف آپ ہی کر سکتے ہیں مزید یہ کہ آپ کا ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' ہی ہے کہ آج برکینا فاسو کے طول و عرض سے ہر شخص یہاں اپنے اپنے کلچر کو چھوڑ کر محبت اور بھائی چارے کے کلچر کو فروغ دیتا نظر آتا ہے۔''

اس سال جلسہ کا بنیادی پیغام ''اسلام اور معاشرہ'' تھا۔ جلسہ سالانہ پر 403 جماعتوں کے 4782 احباب نے شرکت کی۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر نورالاسلام پریس برکینا فاسو کے تحت جماعتی کتب پر مشتمل ایک بک سٹال بھی لگایا گیا، جس میں فرنچ، انگلش اور عربی میں جماعتی کتب رکھی گئی تھیں۔ اس کے ساتھ ایک تصویری نمائش بھی لگائی گئی تھی۔

جلسہ سالانہ سے قبل ایک کانفرنس بلائی گئی جس میں اخبار، ریڈیو، اور ٹی وی کے نمائندوں نے شرکت کی مختلف اخبارات میں جلسہ سالانہ کی خبر چھاپی گئی مختلف ریڈیو اور ٹی وی نے بھی جلسہ سالانہ برکینا فاسو کے حوالے سے اپنے چینل پر خبر نشر کی۔ علاوہ ازیں ایک لوکل ٹی وی چینل کے نمائندہ نے جلسہ سالانہ کے فوراً بعد خالد محمود شاہد صاحب امیر و مشنری انچارج سے رابطہ کیا اور جلسہ سالانہ کی اغراض اور مقاصد کے حوالے سے ایک سپیشل پروگرام اپنے ٹی وی پر ریکارڈ کروانے کی درخواست کی۔ تاہم یہ پروگرام ریکارڈ کروایا گیا اور بعد ازاں نشر کیا گیا۔

جلسہ سالانہ 2014ء

اس سال افریقہ میں ایبولا وبا کی وجہ سے جلسہ سالانہ کا انعقاد نہیں کیا گیا تھا۔ لیکن اس کی جگہ برکینا فاسو میں دس ریجنز میں ریجنل جلسوں کا انعقاد کیا گیا۔ چنانچہ ان جلسوں میں 20,000 سے زائد افراد شامل ہوئے۔

24واں جلسہ سالانہ 2015ء

جماعت احمدیہ برکینا فاسو کا چوبیسواں جلسہ سالانہ 28،27،26 دسمبر 2015ء کو بستان مہدی میں منعقد ہوا۔ جلسہ پر بہت سے حکومتی افسران شامل ہوئے نیز ٹریڈیشنل چیفس نے بھی شمولیت اختیار کی۔ جلسہ کی افتتاحی اور اختتامی تقریب میں مکرم خالد محمود شاہد امیر جماعت برکینا فاسو نے تقریر کی۔ جلسہ پر تقریباً 5000 افراد نے شمولیت اختیار کی۔

25واں جلسہ سالانہ 2016ء

جماعت احمدیہ برکینا فاسو کا پچیسواں جلسہ سالانہ 25 تا 27 مارچ 2016ء کو بستان مہدی واگا ڈوگو میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ پر بہت سارے مہمان دوسرے ممالک سے شامل ہوئے۔ چنانچہ مراکش کے صدر جماعت ڈاکٹر الاعسام الخامسی صاحب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نمائندہ کے طور پر جلسہ میں شامل ہوئے تھے۔ نور محمد بن صالح صاحب امیر جماعت گھانا بھی تشریف لائے تھے۔ اس کے علاوہ بینن سے رانا فاروق صاحب امیر جماعت بینن اور مالی سے عمر معاذ صاحب نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ بھی نائیجر اور گھانا سے وفود اس جلسہ میں شامل ہوئے۔ جلسہ کا مرکزی موضوع ''اسلام میں جہاد کا صحیح تصور'' تھا۔ جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس کی صدارت مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب امیرو مشنری انچارج برکینا فاسو نے کی اور اپنی تقریر میں خلافت سے مضبوط تعلق جوڑنے کی طرف توجہ دلائی۔ نیز آخر میں دعا کروائی۔ جلسہ کے آخری لمحات روحانیت سے بھرپور تھے۔ تمام حاضرین جلسہ اٹھ کھڑے ہوئے اور عمر معاذ صاحب کے ساتھ اِنِّیْ مَعَكَ یَا مَسْرُوْرُ کا ورد کرنے لگے اور ساتھ ساتھ کلمہ طیبہ کی آوازیں بھی ہر طرف سے آنے لگیں جیسے فرشتوں نے مسیح ومہدی کے ماننے والوں کو اپنے حصار میں لے رکھا ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کا نزول جلسہ گاہ کے چپہ چپہ پر ہو رہا ہو۔ تمام حاضرین کی آنکھیں اشک بار تھیں۔ اس جلسہ میں 10204 افراد جماعت شامل ہوئے۔

26واں جلسہ سالانہ 2017ء

جماعت احمدیہ برکینا فاسو کا چھبیسواں جلسہ سالانہ 24 تا 26 مارچ 2017ء کو بستان مہدی واگا ڈوگو میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ پر مکرم محمد ادریس شاہد صاحب سابق امیر ومشنری انچارج برکینا فاسو، آصف عارف صاحب اور عبادہ بربوش صاحب شامل ہوئے۔

27واں جلسہ سالانہ 2018ء

جماعت احمدیہ برکینا فاسو کا ستائیسواں جلسہ سالانہ 30، 31 مارچ اور یکم اپریل 2018ء کو بستان مہدی واگا ڈوگو میں منعقد ہوا۔ افسر جلسہ سالانہ مکرم عبدالرحمان جیالو تھے اس سال جلسہ کا موضوع ''ایک پرامن معاشرے کی تشکیل کے لئے ہماری ذمہ داریاں، اسلامی تعلیمات کی روشنی میں'' تھا۔ اس سال مکرم عبدالرشید انور مربی سلسلہ و استاد جامعہ احمدیہ کینیڈا نے بطور نمائندہ سیدنا وامامنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز شرکت کی نیز دیگر مہمانان خاص میں مکرم نور محمد بن صالح امیر جماعت گھانا، مکرم رانا فاروق احمد امیرو مشنری انچارج جماعت احمدیہ بینن، مکرم ڈاکٹر الاعسام الخامسی صدر جماعت احمدیہ مراکش، ڈاکٹر نعیم احمد احمدیہ ہسپتال کوماسی گھانا، ڈاکٹر صاحبزادہ رفیع احمد احمدیہ ہسپتال گھانا، ڈاکٹر فضل محمود بھنو احمدیہ ہسپتال بینن شامل تھے۔

نیز جلسہ کے مختلف سیشنز میں بہت سی گورنمنٹ اتھارٹیز نے بھی شرکت کی جن میں سے چند کے اسماء درج ذیل ہیں۔

Siméon Sawadogo Ministre de L'Administration Territoriale et de la Décentralisation

Chrysogone Zougmore Président du MBDHP

Sayouba Ouedraogo Députe à l'Assemblée Nationale

Bary Tahirou Ministre de Tourismes et Culture

Mayor de Koubri

Représentent de Moro Nagba

علاوہ ازیں مختلف ریجن سے لوکل بادشاہوں اور دیگر مذہبی رہنماؤں نے بھی جلسہ میں شرکت کی۔

شاملین جلسہ کی تعداد 12,322 افراد رہی، جس میں بورکینا فاسو کی کل 579 جماعتوں کے علاوہ، گھانا، بینن، ٹوگو، نائیجر، آیوری کوسٹ، مارش، فرانس، انگلستان اور کینیڈا کے وفود نے بھی شرکت کی۔

28 واں جلسہ سالانہ 2019ء

جماعت احمدیہ کا اٹھائیسواں جلسہ سالانہ 30،29 اور 31 مارچ 2019ء کو ملک کے دارالحکومت واگا ڈوگو کے قریب ایک جماعتی قطعہ ''بستان مہدی'' میں منعقد ہوا۔ جلسہ کے خطابات فرنچ اور اردو زبان میں ہوئے اور پھر مزید تین لوکل زبانوں (مورے، جولا اور فلفلدے) میں ان کے تراجم پیش کیے جاتے رہے۔ اس جلسہ کے لیے مہمان خصوصی اور نمائندہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں، مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ و ناظر دعوت الی اللہ پاکستان سے تشریف لائے تھے۔ دیگر مہمانان کرام میں جماعت احمدیہ گھانا کا وفد اور بیلجیم کے نائب امیر جماعت و مشنری انچارج مکرم حافظ احسان سکندر بھی شامل تھے۔

اس جلسہ کے افسر جلسہ سالانہ عبدالرحمٰن جیالو صاحب تھے۔ جلسہ سے پہلے مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب اور افسر جلسہ سالانہ مکرم عبدالرحمن جیالو نے ایک پریس کانفرنس بلائی جس میں جلسہ سالانہ برکینا فاسو کے اس سال کے موضوع ''ذکر الٰہی'' اور جماعت کے بارہ میں آگاہ کیا گیا اور صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیے۔

جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس میں سٹیٹ منسٹر آف ٹیریٹوریل ایڈمنسٹریشن Mr.Simonon Sawadogo بھی اپنے وفد کے ہمراہ جس میں گورنر واگا ڈوگو اور تین ممبران پارلیمنٹ شامل تھے، نے شاملین جلسہ سے خطاب کیا۔ افتتاحی تقریب میں شامل ہونے والے صحافیوں کے مختلف سوالات کے جوابات دیتے ہوئے پہلے وزیر صاحب نے کہا کہ ''اسلام امن کا مذہب ہے اور کوئی بھی مذہب دہشت گردی کی تعلیم نہیں دیتا اور آجکل یہ بہت ضروری ہے کہ جو اس جلسہ کا موضوع ہے، اپنے خدا سے تعلق قائم کیا جائے۔''

دوسرے دن رات 9 بجے احمدیہ سٹوڈنٹس فیڈریشن برکینا فاسو نے ایک گفتگو ''ڈسکشن فورم'' کا انعقاد کیا جس کا عنوان ''دین اور عقل'' تھا اور اس فورم میں مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے لوگ مدعو تھے۔ ان میں عیسائی کیتھولک چرچ کے نمائندہ اور ان کے ساتھ ایک وفد، بہائی مذہب کے نمائندہ، تحریک رئیل ازم کے نمائندہ اور جماعت احمدیہ کے نمائندہ بطور مہمانان خطاب کے لیے مدعو تھے۔

چنانچہ فورم میں تمام مہمانان نے ''دین اور عقل'' کے موضوع پر مختصر تقاریر کیں اور بعد ازاں ایک طویل سلسلہ سوالات کا جاری رہا اور مقررین اپنے اپنے عقیدہ کے مطابق ان سوالات کے جوابات دیتے رہے۔ اس فورم کی صدارت SEM NEWTON AHMAD BARRY نے کی جو کہ آزاد قومی انتخابی کمیشن برکینا فاسو کے صدر ہیں۔

اس کے علاوہ جلسہ کے دوسرے دن لوکل زبانوں (مورے، جولا، فلفلدے اور بیسا) اور گھانا آئے وفد کے لیے انگریزی زبان میں اجلاسات منعقد ہوئے جو رات 9 بجے شروع ہوئے۔ جلسہ کے تیسرے دن سال بھر میں تعلیم کے شعبہ میں نمایاں اعزازات پانے والے طلباء میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ اس سال ملک کے طول و عرض سے کل 256 جماعتوں کے 9921 افراد جن میں 5172 مرد اور 4049 خواتین تھیں، شامل ہوئے۔

جلسہ کے موقع پر نمائش بھی لگائی گئی جس میں مختلف زبانوں میں تراجم قرآن کریم کی نمائش، فرنچ اور لوکل زبانوں میں مہیا جماعتی کتب سٹال، جماعت احمدیہ کا تعارف، افریقہ اور بالخصوص مغربی افریقہ اور برکینا فاسو میں احمدیت کا نفوذ اور خدمات، دورہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برکینا فاسو 2004ء اور اس کے علاوہ ہیومینٹی فرسٹ، IAAAE اور جماعتی پریس کے سٹالز بھی شامل تھے۔

جلسہ سالانہ پر ایم ٹی اے گھانا سٹوڈیو کی ٹیم نے بڑی محنت سے تمام جلسہ کی کارروائی کو کوریج دی۔ اس کے علاوہ ایم ٹی اے برکینا فاسو نے بھی احاطہ جلسہ میں ایک ریکارڈنگ سٹوڈیو بنایا۔ جلسہ گاہ کے اردگرد کے

علاقہ میں جلسہ کی کاروائی سنانے کے لیے ریڈیو کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ تمام جلسہ کی تفصیلات مع تصاویر اور ویڈیوز انٹرنیٹ پر یعنی ٹویٹر، وٹس ایپ، فیس بک اور انسٹاگرام پر باقاعدگی سے پوسٹ کی جاتی رہیں۔ جلسہ سالانہ برکینا فاسو کا ذکر ۴ ملکی پرنٹ اخبارات اور دو انٹرنیٹ اخبارات نے کیا۔ اس کے علاوہ ملک کے 3 نیشنل چینلز پر جلسہ کی رپورٹس اور ڈاکومنٹری نشر کی گئیں۔

جلسہ سالانہ 2020

کورونا وبا کی وجہ سے اس سال جلسہ سالانہ برکینا فاسو کا انعقاد نہیں کیا گیا تھا۔

29واں جلسہ سالانہ 2021

2020 میں کورونا وائرس کی وجہ سے جلسہ سالانہ منعقد نہیں کیا جاسکا تھا۔ چنانچہ جماعت احمدیہ برکینا فاسو نے 3،4اور 5 اپریل 2021 کو اپنا 29 واں جلسہ سالانہ منعقد کرنے کا پروگرام بنایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے اجازت لی گئی تو حضور نے فرمایا:

''ٹھیک ہے کر لیں''

اجازت کے بعد بہت کم دن جلسہ کی تیاری کے لیے رہ گئے تھے۔ چنانچہ جلسہ سالانہ کی کامیابی کے لیے سینکڑوں خدام، انصار، لجنہ و ناصرات نے دن رات محنت کی۔ خاص طور پر جلسہ سے تین ہفتہ قبل جامعۃ المبشرین برکینا فاسو کے طلباء اور سٹاف 40 ڈگری سے زائد دھوپ میں لگا تار تین ہفتوں تک وقارعمل کرتے رہے۔

جلسہ سالانہ پر کورونا وبا سے بچنے کے لئے تمام تر احتیاطی تدابیر اختیار کی گئیں۔ جلسہ گاہ میں ہر پوائنٹ پر ہینڈ سینیٹائزر کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا اور تمام شاملین کو فیس ماسک دیئے گئے۔ جلسہ سالانہ کا آغاز 3 اپریل بروز ہفتہ 2021 کو نماز تہجد سے کیا گیا۔ اس دن پر چم کشائی کے موقع پر مکرم محمود ناصر ثاقب امیر جماعت برکینا فاسو نے لوائے احمدیت لہرایا اور مکرم Berthe Seydou مشیر برائے سوشل ڈائیلاگ نے برکینا فاسو کا جھنڈا بلند کیا۔

جلسہ کے پہلے دن دو سیشن منعقد ہوئے۔ اس کے علاوہ رات کو چار مقامی زبانوں (مورے، جولا، فلفلدے اور بیسا) میں جلسہ جات بھی ہوئے۔ جن میں پہلے سے دیئے گئے عناوین پر مقررین نے تقاریر کیں اور سوال و جواب کا لمبا سلسلہ شروع ہوا جو رات دیر تک جاری رہا۔

جلسہ کے دوسرے دن تین سیشن ہوئے۔ اختتامی سیشن میں وفات شدگان کے لیے دعائے مغفرت کے لیے نام پڑھ کر سنائے گئے۔ اور برکینا فاسو میں جماعت احمدیہ کے قیام کی خاطر غیر معمولی قربانی کرنے والے دو ابتدائی احمدی بزرگ مکرم الحاج ودراگو جبریل اور مکرم الحاج سانفو قاسم کا تفصیلی تعارف حاضرین جلسہ کو کروایا گیا اور یادگاری شیلڈز دی گئیں۔ اس کے علاوہ اختتامی تقریب میں جامعۃ المبشرین برکینا فاسو کی پہلی فارغ التحصیل کلاس میں اسناد بھی تقسیم کی گئیں۔

جلسہ کی باقاعدہ ویڈیو ریکارڈنگ کی گئی اور سوشل میڈیا پر بھی ساتھ ساتھ تصاویر شیئر ہوتی رہیں۔ اس سال پہلی دفعہ لجنہ کی طرف ایک بہت بڑی سکرین لگائی گئی جس سے وہ باقاعدہ طور پر جلسہ کی کاروائی دیکھتی رہیں۔

جلسہ کے تینوں دن ریڈیو پر بھی پروگرام نشر کیے گئے، جس کا حدود اربعہ 20 کلومیٹر تک تھا تا کہ احباب جماعت جلسہ کی کاروائی چلتے پھرتے بھی سنتے رہیں اور ارد گرد کے علاقہ تک بھی پیغام پہنچ جائے۔ جلسہ پر ایک بازار کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں 50 سے زائد دوکانیں قائم تھیں۔ نیز ایک خوبصورت نمائش کا انتظام بھی کیا گیا جس میں تراجم قرآن کریم، خلفائے کرام کی تصاویر اور بک سٹال لگایا گیا تھا۔

جلسہ سالانہ برکینا فاسو کے دوسرے دن رات کو احمدی طلباء کی تنظیم ''FEEMAB'' نے ایک فورم کا انعقاد کیا جس کا عنوان ''برکینا فاسو میں پائیدار امن اور انصاف کے قیام کے لیے کن شرائط کا ہونا ضروری ہے'' تھا۔ اس مکالمے میں گفتگو کرنے کے لئے تین جماعتوں کے نمائندگان ''ایسوسی ایشن برائے قیام امن اور باہمی مکالمہ''2 ''راحیلیا موومنٹ'' اور 3 جماعت احمدیہ نے حصہ لیا۔ فورم میں 86 مرد اور 30 خواتین نے حصہ لیا۔

اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے 9176 افراد نے جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کی اور روحانی مائدہ سے مستفید ہوئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جماعت احمدیہ برکینا فاسو کے احباب اخلاص و وفا میں بڑھتے چلے جائیں اور خلیفۃ وقت سے تعلق محبت مضبوط سے مضبوط تر ہوتا جائے۔ آمین۔

بقیہ: فرمان خلیفۂ وقت...... از صفحہ 1

کسی وقت چارٹرڈ فلائٹس چلا کریں اور قادیان کے جلسے میں لوگ شامل ہوا کریں۔ آپ فرماتے ہیں کہ ''خدا تعالیٰ کا یہ فیصلہ ہے کہ وہ اپنے دین کے لئے مکّہ اور مدینہ کے بعد قادیان کو مرکز بنانا چاہتا ہے۔ مکّہ اور مدینہ وہ دو مقامات ہیں جن سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کا تعلق ہے۔ آپ اسلام کے بانی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آقا اور استاد ہیں۔ اس لحاظ سے ان دونوں مقامات کو قادیان پر فضیلت حاصل ہے لیکن مکہ اور مدینہ کے بعد جس مقام کو اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ہدایت کا مرکز قرار دیا ہے وہ وہی ہے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ظل یعنی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہے اور جو اس وقت تبلیغ دین کا واحد مرکز ہے۔ مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ آجکل مکّہ اور مدینہ جو کسی وقت بابرکت مقام ہونے کے علاوہ تبلیغی مرکز بھی تھے آج وہاں کے باشندے اس فرض کو بھلائے ہوئے ہیں لیکن یہ حالت ہمیشہ نہیں رہے گی۔ (انشاء اللہ۔) مجھے یقین ہے کہ جب اللہ تعالیٰ ان علاقوں میں (یعنی عرب ملکوں میں) احمدیت کو قائم کرے گا تو پھر یہ مقدس مقامات (مکہ اور مدینہ بھی) اپنی اصل شان و شوکت کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

(ماخوذ از خطبات محمود جلد 18 صفحہ 615تا618۔ خطبہ جمعہ فرمودہ 10/ دسمبر 1937ء)

(خطبہ جمعہ 25/ دسمبر 2015ء بحوالہ خطبات مسرور جلد 13 صفحہ 770-771)

آج کی دعا

اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِكَ مَا یَحُوْلُ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُھَوِّنُ بِهٖ عَلَیْنَا مُصِیْبَاتِ الدُّنْیَا وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا أَكْبَرَ ھَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا

(سنن ترمذی، أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ باب دعاء اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِكَ۔ حدیث: 3502)

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں اپنی خشیت یوں بانٹ جو ہمارے اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے اور ایسی اطاعت کی توفیق عطا فرما جو ہمیں تیری جنت تک پہنچا دے۔ اور تو ہمیں ایسا یقین عطا کر جس سے تو ہم پر دنیا کے مصائب آسان کر دے۔ اور تو ہمیں ہمارے کانوں، ہماری آنکھوں اور ہماری قوتوں سے تب تک فائدہ اٹھانے کی توفیق دے جب تک تو ہمیں زندہ رکھے اور اسے ہمارا وارث بنا۔ اور ہمارے اوپر ظلم کرنے والے سے ہمارا انتقام لینے والا تو ہی بن۔ اور ہم سے دشمنی رکھنے والے کے مقابل پر ہماری مدد فرما۔ ہمارے مصائب ہمارے دین کی وجہ سے نہ ہوں۔ اور دنیا کمانا ہی ہماری سب سے بڑی فکر اور ہمارے علم کا مقصود نہ ہو۔ اور تو ہم پر ایسے شخص کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے۔

یہ سید و مولیٰ، خاتم النبیین، خیر الوریٰ، فخر الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی ظالموں کے ظلم سے نجات پانے کی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:

ظالموں کے ظلم سے نجات پانے کے لئے جو دعا آپ نے سکھائی اس کا ایک روایت میں ذکر آتا ہے۔ خالد بن عمران روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے لئے یہ دعائیں کئے بغیر مجلس سے کم ہی اٹھتے تھے کہ (مندرجہ بالا دعا)

(خطبہ جمعہ 13/ اکتوبر 2006ء بحوالہ خطبات مسرور جلد 4 صفحہ: 521-522)

مرسلہ: مریم رحمٰن

چوہدری طاہر احمد گِل۔نمائندہ روزنامہ الفضل آن لائن بیلجیئم

جلسہ ہائے سالانہ جماعت احمدیہ بیلجیئم

محض خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ بیلجیئم کو اپنے جلسہ ہائے سالانہ 1992ء سے منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ

جلسہ سالانہ کے انعقاد کے اغراض ومقاصد میں افراد جماعت کی تعلم وتربیت۔ پاک تبدیلی اور تزکیہ نفس اور تبلیغ اسلام کی تدابیر سوچنا ہے۔ وہ جلسہ جس کی بنیاد سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے خدا تعالیٰ سے خبر پاکر خالص تائید حق اور اعلائے کلمۃ اللہ پر رکھی اس جلسہ میں شاملین کے لئے بارگاہ الٰہی میں بہت دعائیں کیں۔ فرمایا ’’ہر یک جو اس للّٰہی جلسے کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے۔ اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کردیوے اور ان کے ہم وغم دور فرمائے۔ اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے۔ اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے۔ اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل ورحم ہے۔ تااختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔‘‘

پہلا جلسہ سالانہ 1992ء

بیلجیئم میں پہلا جلسہ سالانہ 15 نومبر 1992 کو مشن ہاؤس بیت السلام دلبیک برسلز میں منعقد ہوا۔ جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات کیلئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔ مکرم کیپٹن شمیم احمد خالد صاحب امیر جماعت افسر جلسہ گاہ مکرم انور حسین صاحب افسر جلسہ سالانہ۔ ہالینڈ سے مکرم عبدالحکیم اکمل صاحب مربی انچارج ہالینڈ بطور مرکزی نمائندہ تشریف لائے۔ یہ پہلا جلسہ صرف ایک دن کا ہوا۔ حاضری 110 تھی۔

دوسرا جلسہ سالانہ 1993ء

بیلجیئم میں دوسرا جلسہ سالانہ مشن ہاؤس بیت السلام دلبیک برسلز میں منعقد ہوا۔ مکرم کیپٹن شمیم احمد خالد صاحب امیر جماعت افسر جلسہ گاہ مکرم انور حسین صاحب افسر جلسہ سالانہ۔ مکرم عبدالغنی جہانگیر صاحب نے بطور مرکزی نمائندہ جلسہ میں شرکت فرمائی۔ جلسہ سالانہ کی معمول کی کاروائی کے علاوہ ڈچ اور فرنچ زبان میں تبلیغی میٹنگ ہوئی اور بنگلہ ڈیسک کے زیر اہتمام بنگلہ زبان بولنے والے احباب کے ساتھ ایک تربیتی نشست ہوئی۔

تیسرا جلسہ سالانہ 1994ء

بیلجیئم میں تیسرا جلسہ سالانہ نومبر میں مشن ہاؤس بیت السلام دلبیک برسلز میں منعقد ہوا۔ مکرم کیپٹن شمیم احمد خالد صاحب امیر جماعت افسر جلسہ گاہ مکرم انور حسین صاحب افسر جلسہ سالانہ۔ مکرم محمد صدیق گورداسپوری صاحب سابق مبلغ امریکہ وسیرالیون شریک تھے نیز بوسنیا کے امام ابراہیم

صاحب بھی تشریف لائے۔ امسال تین تبلیغی نشست جس میں بڑی تعداد میں غیر از جماعت شامل ہوئے۔ اس جلسہ کے دوران 22 افراد نے بیعت کی۔

جلسہ سالانہ 1995ء

جلسہ سالانہ کی معین تاریخ اور تفصیل دستیاب نہیں ہے۔

جلسہ سالانہ 1996ء

بیلجیئم میں جلسہ سالانہ مشن ہاؤس بیت السلام دلبیک برسلز میں منعقد ہوا۔ مکرم کیپٹن شمیم احمد خالد صاحب امیر جماعت افسر جلسہ گاہ اور مکرم انور حسین صاحب افسر جلسہ سالانہ مقرر ہوئے تھے۔

اس سال کے جلسہ سالانہ کی معین تاریخوں کا پتا نہیں چل سکا۔ اس سال حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے بیلجیئم کا چار دفعہ دورہ کیا۔ دورہ جات کے دوران احباب جماعت کے ساتھ مجلس عرفان محفل ہوئی۔ ڈچ اور فرنچ میں بھی غیر از جماعت سے تبلیغی میٹنگز ہوئیں۔

جلسہ سالانہ 1997ء

بیلجیئم میں جلسہ سالانہ مشن ہاؤس بیت السلام دلبیک برسلز میں منعقد ہوا۔ مکرم کیپٹن شمیم احمد خالد صاحب امیر جماعت افسر جلسہ گاہ مکرم انور حسین صاحب افسر جلسہ سالانہ۔ جلسہ سالانہ میں 69 کے قریب مہمان جرمنی، ہالینڈ اور لکسمبرگ وغیرہ ممالک سے شامل ہوئے۔

جلسہ سالانہ 1998ء

اسی طرح جماعت احمدیہ بیلجیئم کا چھٹا جلسہ سالانہ یکم تا 3 مئی 1998ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار کو ہوا۔ اور یہ جلسہ بیلجیئم کا اس لحاظ سے پہلا جلسہ ہے۔ جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات کیلئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔ اس جلسہ سالانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے پہلی دفعہ بنفس نفیس شرکت فرمائی۔ اور یہ اس لحاظ سے پہلا جلسہ تھا جو کہ تین دن کا ہوا۔ جلسہ کی معمول کی کاروائی کے علاوہ جلسہ کے دوران احباب جماعت کے ساتھ مجلس عرفان ہوئی۔ ڈچ اور فرنچ میں بھی غیر از جماعت سے تبلیغی میٹنگز ہوئیں۔

7واں جلسہ سالانہ 1999ء

جماعت احمدیہ بیلجیئم کو اپنا ساتواں جلسہ سالانہ 27، 26، 25 جون 1999ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار کو منعقد کرنے کی توفیق ملی اس

کے لئے مکرم ڈاکٹر ادریس صاحب افسر جلسہ سالانہ مقرر کیا گیا۔

حضور انور کے ارشاد پر مکرم ہبۃ النور فراخن صاحب امیر جماعت ہالینڈ نے بطور مرکزی نمائندہ جلسہ میں شرکت کی۔ آپ کے ساتھ ہالینڈ سے مکرم عبد الحمید صاحب بھی تشریف لائے۔

اس جلسہ کے دوران فرنچ بولنے والوں کے ساتھ تبلیغی میٹنگ بھی ہوئی۔ اس اجلاس کی صدارت امیر صاحب بیلجیئم نے کی۔ اس میٹنگ میں مہمانوں کی کل حاضری 33 رہی۔ ان میں بیلج، افریقن اور عرب شامل تھے۔

اسی طرح اسی دن فلیمش بولنے والوں کے ساتھ بھی ایک تبلیغی میٹنگ ہوئی جس کی صدارت مکرم ہبۃ النور فراخن صاحب امیر جماعت ہالینڈ نے کی۔ مہمانوں میں علاقہ دلبیک کے میئر Mr Steafan plateau اور انسپکٹر پولیس بھی شامل تھے۔

8واں جلسہ سالانہ 2000ء

جماعت احمدیہ بیلجیئم کا آٹھواں سہ روزہ جلسہ سالانہ مؤرخہ 2 تا 4 جون 2000ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہوا۔ اور اس جلسہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے جرمنی جاتے ہوئے بنفس نفیس شرکت فرمائی۔

خطبہ جمعہ

اس جلسہ سالانہ کا افتتاح حضور انور کے فرمودہ خطبہ جمعہ سے ہوا۔ اس سے قبل ٹھیک ایک بج کر پچپن منٹ پر پرچم کشائی ہوئی۔ بیلجیئم کی تاریخ میں یہ ایک تاریخ ساز لمحہ تھا چونکہ بفضلہ تعالیٰ بیلجیئم جماعت کو پہلی مرتبہ حضور انور کا خطبہ جمعہ ایم ٹی اے پر Live نشر کرنے کی توفیق ملی۔

حضور کے اس جلسہ کے دنوں میں قیام کے دوران مجلس عرفان اور تبلیغی مجالس بھی ہوئیں۔

امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے حاضری آٹھ صد سے زیادہ رہی۔ اور بیلجیئم کے علاوہ ہالینڈ، جرمنی، فرانس اور کینیڈا سے آنے والے مہمانوں کی تعداد 118 تھی۔

اس کے بعد مؤرخہ 5 جون بروز پیر ملاقات کے آخری پروگرام کے بعد تقریباً گیارہ بجے حضور انورؒ مع اپنے قافلہ جرمنی کے لئے روانہ ہوگئے۔

9واں جلسہ سالانہ 2001ء

جماعت احمدیہ بیلجیئم کا 9 واں جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 25 تا 27 مئی 2001ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار بیت السلام برسلز میں منعقد ہوا۔ حضور انورؒ کے ارشاد کے مطابق محترم ہبۃ النور فراخن صاحب ہالینڈ سے مرکزی نمائندہ کی حیثیت سے شامل ہوئے۔

اس سہ روزہ جلسہ میں کل پانچ اجلاسات ہوئے جن میں گیارہ تقاریر ہوئیں۔ تین سوال وجواب کی نشستیں (بنگلہ، نیپالی، ڈچ اور فرنچ) ہوئیں۔ غیر احمدی مہمانوں کی تعداد 75 رہی۔

10واں جلسہ سالانہ 2002ء

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ بیلجیئم نے اپنا دسواں جلسہ 28 تا 30 جون بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار کو منعقد کیا۔ جس میں بطور افسر جلسہ سالانہ مکرم منور احمد بھٹی صاحب اور افسر جلسہ گاہ مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ تھے۔ اس جلسہ میں مہمانوں کے طور پر مکرم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ جرمنی اور مکرم نعیم احمد صاحب وڑائچ مربی سلسلہ ہالینڈ نے شرکت کی۔ جلسہ کے معمول کی کاروائی کے علاوہ اردو میں مجلس سوال و جواب، بنگلہ زبان میں بنگلہ احباب کے ساتھ نشست۔ ڈچ اور فرنچ میں تبلیغی میٹنگز ہوئیں۔

اسمائے مقررین مکرم حامد محمود شاہ صاحب امیر جماعت، مکرم منیر احمد بھٹی صاحب، مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ، مکرم منور احمد بھٹی صاحب، مکرم نعیم احمد شاہین صاحب، مکرم مبشر احمد ہاشمی صاحب، مکرم مقصود الرحمٰن صاحب۔

امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے چھ عربی، فرنچ بولنے والوں کو بیعت کی توفیق ملی۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِكَ۔

زیر تبلیغ مہمانوں کی حاضری 116 تھی۔ جلسہ کی کل حاضری 641 رہی۔

11واں جلسہ سالانہ 2003ء

جماعت احمدیہ بیلجیئم کا گیارہواں جلسہ سالانہ مؤرخہ 27، 28، 29 جون 2003ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار کو مشن ہاؤس بیت السلام میں منعقد ہوا۔

اس جلسہ میں مرکزی مہمانوں کے طور پر مکرم ہبۃ النور صاحب، فرہاخن صاحب امیر جماعت ہالینڈ اور مکرم حیدر علی صاحب ظفر مبلغ انچارج جرمنی اور بطور مہمان مقرر کے مکرم نعیم احمد صاحب وڑائچ مبلغ انچارج ہالینڈ شریک ہوئے۔

امسال افسر جلسہ سالانہ مکرم میاں اعجاز احمد صاحب، اور مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ کو بطور افسر جلسہ گاہ مقرر کیا گیا۔

اسمائے مقررین مکرم حامد محمود شاہ صاحب امیر جماعت، مکرم منیر احمد بھٹی صاحب، مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ، مکرم میاں اعجاز صاحب، مکرم نعیم احمد شاہین صاحب، مکرم ڈاکٹر ادریس احمد صاحب، مکرم مقصود الرحمٰن صاحب۔

اس جلسہ میں تقاریر کے علاوہ مجلس سوال و جواب اور تبلیغی مجالس بھی ہوئیں اور مزید امسال تین بیعتیں بھی ہوئیں ان میں دو افغانی تھے اور ایک پرتگالی نژاد خاتون تھیں۔

جلسہ سالانہ کی حاضری 687 تھی۔

12واں جلسہ سالانہ 2004ء

جماعت بیلجیئم کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے مؤرخہ 10، 11، 12 ستمبر 2004ء کو اپنا بارھواں جلسہ سالانہ منانے کی توفیق ملی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 10 ستمبر 2004ء کو پہلی دفعہ بنفس نفیس بیلجیئم کے بارھویں جلسہ سالانہ میں شرکت فرمائی۔ اس جلسہ کا آغاز پرچم کشائی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ سے ہوا جو کہ MTA پر Live نشر کیا گیا۔ اسی طرح اس جلسہ کے دوران حضور انور نے مرد و زن سے خطاب فرمایا اور احباب جماعت کو ملاقات کا شرف بھی بخشا۔ اور اسی طرح اس جلسہ کے دنوں میں حضور انور

کی واقفین نو بچوں اور بچیوں کے ساتھ کلاس بھی ہوئی۔

اس جلسہ میں بطور افسر جلسہ سالانہ مکرم میاں اعجاز احمد صاحب اور افسر جلسہ گاہ کے طور مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نے ڈیوٹیز سر انجام دیں۔

اسمائے مقررین مکرم حامد محمود شاہ صاحب امیر جماعت، مکرم منیر احمد بھٹی صاحب، مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ، مکرم لئیق احمد منیر صاحب مربی سلسلہ جرمنی، مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ جرمنی، مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد صاحب، مکرم مقصود الرحمٰن صاحب، مکرم میاں اعجاز احمد صاحب۔ جلسہ کے معمول کی کاروائی کے علاوہ اردو میں مجلس سوال و جواب، بنگلہ زبان میں بنگلہ احباب کے ساتھ نشست۔ ڈچ اور فرنچ میں تبلیغی میٹنگز ہوئیں۔

13واں جلسہ سالانہ 2005ء

جماعت احمدیہ بیلجیئم کا 13 واں جلسہ سالانہ مؤرخہ 12، 13، 14 اگست 2005ء بروز جمعہ، ہفتہ اتوار کو بیلجیئم کے مشن بیت السلام میں منعقد ہوا۔ اس سال افسر جلسہ سالانہ مکرم میاں اعجاز احمد صاحب اور افسر جلسہ گاہ مربی سلسلہ بیلجیئم نصیر احمد شاہد صاحب مقرر ہوئے۔ اس جلسہ سالانہ میں ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب بطور مرکزی نمائندہ کے شامل ہوئے۔ اسمائے مقررین مکرم حامد محمود شاہ صاحب امیر جماعت، مکرم منیر احمد بھٹی صاحب، مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ، مکرم میاں اعجاز صاحب، مکرم نعیم احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ ہالینڈ، مکرم رفیق احمد ہاشمی صاحب، مکرم نصیر احمد قریشی صاحب، مکرم خالد احمد صاحب، مکرم عتیق الرحمٰن صاحب سیٹھی۔

اس جلسہ میں بھی تقاریر اور معمول کے پروگرام کے علاوہ اردو میں سوال و جواب کی مجلس، ڈچ اور فرنچ بولنے والوں کے ساتھ تبلیغی میٹنگز ہوئیں۔ اس جلسہ کی کل حاضری 1015 رہی۔ کینیڈا، جرمنی، ہالینڈ، ناروے اور یوکے سے مہمان بھی شریک ہوئے۔

14واں جلسہ سالانہ 2006ء

جماعت احمدیہ بیلجیئم نے اپنے 14واں جلسہ سالانہ کے لئے 2، 3، 4 جون 2006ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار کو منعقد کیا۔ اس جلسہ کے لئے افسر جلسہ سالانہ مکرم میاں اعجاز احمد صاحب اور افسر جلسہ گاہ مربی سلسلہ بیلجیئم مکرم نصیر احمد شاہد صاحب کو مقرر کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور جماعت بیلجیئم کی خواہش کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جرمنی جاتے ہوئے مؤرخہ 4 جون بروز اتوار کو یعنی جلسہ کے تیسرے روز بیلجیئم کے مشن بیت السلام میں قیام پذیر ہوئے اور جماعت احمدیہ بیلجیئم کے جلسہ کے تیسرے روز احباب جماعت کو اپنے خطاب سے نوازا۔ اس اجلاس کی تمام کاروائی ایم ٹی اے کے ذریعہ ساری دنیا میں بیلجیئم سے براہ راست نشر ہوئی۔

اسی قیام کے دوران آخری دن حضور انور نے جماعت احمدیہ بیلجیئم کی مجلس شوریٰ کے ساتھ میٹنگ ہوئی اور شوریٰ کے متعلق مختلف ہدایات سے بھی نوازا۔

اسمائے مقررین مکرم حامد محمود شاہ صاحب امیر جماعت، مکرم منیر احمد بھٹی صاحب، مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ، مکرم میاں اعجاز صاحب، مکرم منیر احمد منور صاحب مربی سلسلہ جرمنی، مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مربی سلسلہ فرنچ مقرر، مکرم خالد احمد صاحب، مکرم ثام احمد صاحب ڈچ مقرر۔

15واں جلسہ سالانہ 2007ء

جماعت احمدیہ بیلجیئم کو اپنا 15 واں جلسہ سالانہ مؤرخہ 25.26.24 اگست 2007ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جماعت احمدیہ بیلجیئم کا یہ جلسہ اس دفعہ مرکزی مشن بیت السلام کے قریب ڈان باسکو Don Bosco میں منعقد ہوا۔

اس جلسہ سالانہ میں مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے بطور مرکزی نمائندہ کے شرکت کی۔

اسمائے مقررین مکرم حامد محمود شاہ صاحب امیر جماعت، مکرم منیر احمد بھٹی صاحب، مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ، مکرم میاں اعجاز صاحب، مکرم اویس بن سعد صاحب، مکرم رفیق احمد ہاشمی صاحب، مکرم انور حسین صاحب اور مکرم خالد احمد صاحب۔

اس جلسہ میں معمول کے پروگرام کے علاوہ اردو میں مجلس سوال و جواب ڈچ اور فرنچ زبانوں میں تبلیغی میٹنگ بھی ہوئی۔ جلسہ کی کل حاضری 979 رہی اور اس جلسہ میں 8 مختلف ممالک کے افراد نے شرکت کی جن میں پاکستان، بنگلہ دیش، جرمنی، برطانیہ، فرانس، ڈنمارک، کینیڈا اور ہالینڈ کے ممالک شامل ہیں۔

16واں جلسہ سالانہ 2008ء

جماعت بیلجیئم کا 16 واں جلسہ سالانہ بھی برسلز مشن بیت السلام میں ہونے کی بجائے ایک نئی جگہ Zolder جو برسلز شہر سے سو کلو میٹر ایک فلامش علاقہ میں واقع ہے، میں مؤرخہ 4.5.6 جولائی 2008ء کو منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں افسر جلسہ سالانہ کے طور پر مکرم میاں اعجاز صاحب، افسر جلسہ گاہ کے طور پر مکرم مربی صاحب حافظ احسان سکندر صاحب اور خاکسار نے بطور نائب افسر جلسہ گاہ کے کام کیا۔

اسمائے مقررین مکرم حامد محمود شاہ صاحب امیر جماعت، مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مشنری انچارج، مکرم میاں اعجاز احمد، مکرم منیر احمد بھٹی صاحب، مکرم چوہدری طاہر احمد گل، مکرم ٹوم احمد، مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ۔

اس جلسہ میں مکرم حامد کریم محمود صاحب ہالینڈ اور حیدر علی ظفر صاحب جرمنی بطور نمائندگان شرکت کی۔ جلسہ کے معمول کی کاروائی کے علاوہ اردو میں مجلس سوال و جواب، بنگلہ زبان میں بنگلہ احباب کے ساتھ نشست۔ ڈچ اور فرنچ میں تبلیغی میٹنگز ہوئیں۔

17واں جلسہ سالانہ 2009ء

جماعت بیلجیئم کو اللہ کے فضل سے اپنا 17 واں جلسہ سالانہ بھی Zolder میں مؤرخہ 3.4.5 جولائی 2009ء کو منعقد کرنے کی توفیق

ملی اس جلسہ میں بطور افسر جلسہ سالانہ مکرم میاں اعجاز صاحب اور بطور افسر جلسہ گاہ مربی سلسلہ بیلجیئم مکرم حافظ احسان سکندر احمد صاحب۔ اس جلسہ میں مرکزی نمائندہ کے طور پر مکرم ہبۃ النورفرہاخن صاحب امیر جماعت ہالینڈ شامل ہوئے۔

اسمائے مقررین مکرم حامد محمود شاہ صاحب امیر جماعت، مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مشنری انچارج، مکرم میاں اعجاز احمد صاحب، مکرم منیراحمد بھٹی صاحب، مکرم چوہدری طاہراحمد گِل، مکرم رفیق احمد ہاشمی صاحب، مکرم نظیم واندن برک صاحب ڈچ مقرر۔

اس جلسہ میں حضور انور کی اجازت سے بطور مقرر مکرم حیدر علی ظفر صاحب مشنری انچارج جرمنی نے شرکت کی۔ پروگرام کے مطابق تقاریر کے علاوہ غیراز جماعت کے ساتھ ڈچ اور فرنچ میں دو تبلیغی نشستیں بھی ہوئیں۔ جس میں مہمانوں کی تعداد 100 تھی۔ جلسہ کے معمول کی کاروائی کے علاوہ اردو میں مجلس سوال و جواب، بنگلہ زبان میں بنگلہ احباب کے ساتھ نشست۔

18واں جلسہ سالانہ 2010ء

جماعت احمدیہ بیلجیئم کو اپنا اٹھارواں جلسہ سالانہ مؤرخہ 4،3،2 جولائی بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار 2010ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس جلسہ میں افسر جلسہ سالانہ کے طور پر مکرم میاں اعجاز صاحب اور افسر جلسہ گاہ کے طور پر مکرم مربی صاحب حافظ احسان سکندر صاحب نے کام کیا۔

اس جلسہ میں مرکزی نمائندہ کے طور پر مکرم عبدالمومن طاہر صاحب نے شرکت کی۔ جلسہ میں عرب نومبائعین اور غیراز جماعت عرب دوستوں کے ساتھ سوال و جواب کی مجالس ہوئیں۔

اسمائے مقررین مکرم حامد محمود شاہ صاحب امیر جماعت، مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مشنری انچارج، مکرم میاں اعجاز احمد، مکرم منیراحمد بھٹی صاحب، مکرم چوہدری طاہراحمد گِل، مکرم انورحسین صاحب۔

جلسہ کے معمول کی کاروائی کے علاوہ اردو میں مجلس سوال و جواب، بنگلہ زبان میں بنگلہ احباب کے ساتھ نشست۔ ڈچ اور فرنچ میں تبلیغی میٹنگز ہوئیں۔

19 واں جلسہ سالانہ 2011ء

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت احمدیہ بیلجیئم اپنا انیسواں جلسہ سالانہ مؤرخہ یکم دو اور تین جولائی کو مشن ہاوس بیت لسلام میں منعقد کیا۔ جلسہ میں بطور افسر جلسہ سالانہ مکرم میاں اعجاز صاحب اور بطور افسر جلسہ گاہ مربی سلسلہ بیلجیئم مکرم حافظ احسان سکندر احمد صاحب۔

اسمائے مقررین مکرم حامد محمود شاہ صاحب امیر جماعت، مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مشنری انچارج، مکرم ڈاکٹر ادریس احمد صاحب، مکرم میاں اعجاز احمد، مکرم منیراحمد بھٹی صاحب، مکرم چوہدری طاہراحمد گِل، مکرم انورحسین صاحب۔

امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے عرب اور دیگر نومبائین کثرت سے جلسہ میں شامل ہوئے اس کے علاوہ مکرم شریف احمد عودے صاحب امیر جماعت فلسطین بطور مرکزی نمائندہ کے اس جلسہ میں شامل ہوئے ان کے ساتھ مکرم ابراہیم اخلاف صاحب نے بھی جلسہ سالانہ بیلجیئم میں شمولیت اختیار کی اور عرب نومبائعین کے ساتھ مختلف میٹنگز میں شامل رہے۔

جلسہ کے معمول کی کاروائی کے علاوہ اردو میں مجلس سوال و جواب، بنگلہ زبان میں بنگلہ احباب کے ساتھ نشست۔ ڈچ اور فرنچ میں تبلیغی میٹنگز ہوئیں۔

20واں جلسہ سالانہ 2012ء

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت احمدیہ بیلجیئم کو اپنا بیسواں جلسہ سالانہ چھ تا آٹھ جولائی کو مشن ہاؤس دلبیک میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس جلسہ میں بطور افسر جلسہ سالانہ مکرم میاں اعجاز صاحب اور بطور افسر جلسہ گاہ مربی سلسلہ بیلجیئم مکرم حافظ احسان سکندر احمد صاحب۔ اسمائے مقررین مکرم حامد محمود شاہ صاحب امیر جماعت، مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مشنری انچارج، مکرم ڈاکٹرادریس احمد صاحب، مکرم میاں اعجاز احمد، مکرم منیراحمد بھٹی صاحب، مکرم طاہر احمد گِل، مکرم انورحسین صاحب۔ جلسہ کے معمول کی کاروائی کے علاوہ اردو میں مجلس سوال و جواب، بنگلہ زبان میں بنگلہ احباب کے ساتھ نشست۔ ڈچ اور فرنچ میں تبلیغی میٹنگز ہوئیں۔

21 واں جلسہ سالانہ 2013ء

جماعت احمدیہ بیلجیئم کا 21 واں جلسہ سالانہ مؤرخہ 5 جولائی تا 7 جولائی بیت السلام برسلز میں منعقد ہوا۔

امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے عرب اور دیگر نومبائعین کثرت سے جلسہ میں شامل ہوئے۔ مکرم محترم عطاء المجیب راشد صاحب امام مسجد فضل لندن بطور مرکزی نمائندہ جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے۔ عرب اور دیگر نومبائعین کے ساتھ سوال و جواب کی نشستیں ہوئیں۔ جلسہ کے معمول کی کاروائی کے علاوہ اردو میں مجلس سوال و جواب، بنگلہ زبان میں بنگلہ احباب کے ساتھ نشست۔ ڈچ اور فرنچ میں تبلیغی میٹنگز ہوئیں۔

اسمائے مقررین مکرم ڈاکٹرادریس احمد امیر جماعت، مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مشنری انچارج، مکرم میاں اعجاز احمد، مکرم منیراحمد بھٹی صاحب، مکرم منور احمد بھٹی صاحب، مکرم انورحسین صاحب،

22واں جلسہ سالانہ 2014ء

جماعت احمدیہ بیلجیئم کو امسال مؤرخہ 8،9،10 گست کو اپنا 22 سواں جلسہ سالانہ بمقام Deurne انٹورپن ریجن میں، جو کہ دارالحکومت برسلز سے 45 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

مکرم ندیم طاہر صاحب نے بطور مرکزی نمائندہ کے شرکت کی۔ عرب نومبائعین کے ساتھ سوال و جواب کی مجالس ہوئیں،

اسمائے مقررین مکرم ڈاکٹرادریس احمد صاحب امیر جماعت، مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مشنری انچارج، مکرم حسیب احمد صاحب مربی سلسلہ مکرم میاں اعجاز احمد صاحب، مکرم ظفراللہ سلام صاحب، مکرم منیراحمد بھٹی صاحب، مکرم منور احمد بھٹی صاحب، مکرم انورحسین صاحب، مکرم محمد اسماعیل فاروق صاحب ڈچ مقرر۔ مکرم این اے شمیم صاحب، مکرم عبدالناصر صاحب فرنچ مقرر۔ جلسہ کے معمول کی کاروائی کے علاوہ اردو میں مجلس سوال و جواب، بنگلہ زبان میں بنگلہ احباب کے ساتھ نشست۔ ڈچ اور فرنچ میں تبلیغی میٹنگز ہوئیں۔

23واں جلسہ سالانہ 2015ء

جماعت بیلجیئم کو اللہ کے فضل سے اپنا 23 جلسہ سالانہ بھی برسلز سے 20 کلومیٹر دور Afliggem میں مؤرخہ 11.12.13 ستمبر کو منعقد کرنے کی توفیق ملی اس جلسہ میں بطور افسر جلسہ سالانہ مکرم میاں اعجاز صاحب اور بطور افسر جلسہ گاہ مربی سلسلہ بیلجیئم مکرم حافظ احسان سکندر احمد صاحب۔

مکرم محمد طاہر ندیم صاحب نے بطور مرکزی نمائندہ کے شرکت کی۔ اس جلسہ میں بڑی تعداد میں عرب نومبائعین نے شرکت کی۔ تین تبلیغی میٹنگ ہوئیں جس میں 180 مہمان شامل ہوئے

اسمائے مقررین مکرم ڈاکٹرادریس احمد امیر جماعت، مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مشنری انچارج، مکرم حسیب احمد صاحب مربی سلسلہ مکرم میاں اعجاز احمد، مکرم منیراحمد بھٹی صاحب، مکرم انورحسین صاحب، مکرم توصیف احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم اسد مجیب صاحب مربی سلسہ۔ مکرم عدنان فاندن بروک صاحب ڈچ مقرر۔ جلسہ کے معمول کی کاروائی کے علاوہ اردو میں مجلس سوال و جواب، بنگلہ زبان میں بنگلہ احباب کے ساتھ نشست۔ ڈچ اور فرنچ میں تبلیغی میٹنگز ہوئیں۔

جلسہ سالانہ 2016ء

امسال بعض قانونی پچید گیوں کی وجہ سے جلسہ سالانہ بیلجیئم منعقد نہیں ہوسکا۔ اور بیلجیئم کی تاریخ میں پہلی دفعہ ایسا ہوا۔

24واں جلسہ سالانہ 2017ء

جلسہ سالانہ بیلجیئم مؤرخہ 6،7،8 اکتوبر 2017ء کو بفضلِ تعالیٰ لیون شہر میں منعقد ہوا۔ امسال مرکزی نمائندہ مکرم محمد طاہر ندیم صاحب انکے علاوہ ہماری درخواست پر حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم و محترم امیر صاحب ہالینڈ اور مکرم ٹومی کاہلوں صاحب انچارج PAAMA Uk کو بھی اس جلسہ سالانہ میں شمولیت کی اجازت عنایت فرمائی۔

جلسہ سالانہ بیلجیئم میں بیلجیئم کے وزیر داخلہ جناب جان جمبوں صاحب جو کہ بیلجیئم کے وائس پرائم منسٹر بھی ہیں شامل ہوئے وزیر صاحب کو قرآن ایگزیبیشن اور بک اسٹال کا دورہ بھی کروایا گیا۔ ریفریشمنٹ کے بعد محترم جان جمبوں صاحب نے اسٹیج پر تشریف لاکر احباب جماعت سے مختصر خطاب فرمایا وزیر موصوف تقریباً ایک گھنٹہ جلسہ گاہ میں موجود رہے۔

مختلف سیاسی اور ادبی شخصیات نے ہمارے جلسہ میں شرکت کی جن میں ممبر یورپین پارلیمنٹ، ممبر فلامش پارلیمنٹ، 2 میئر حضرات اور کچھ یونیورسٹی کے پروفیسرز شامل تھے جنہوں نے احباب جماعت سے مختصر خطاب بھی فرمایا۔ جلسہ کی حاضری تبلیغی مہمانان سمیت 1425 رہی۔ اسمائے مقررین مکرم ڈاکٹرادریس احمد امیر جماعت، مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مشنری انچارج، مکرم حسیب احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم افضال احمد توقیر صاحب، مکرم این اے شمیم صاحب، مکرم انورحسین صاحب، مکرم توصیف احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم اسد مجیب صاحب مربی سلسہ۔ مکرم عبدالقادری صاحب مکرم مظہر احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم عبدالصمد صاحب ڈچ مقرر۔ جلسہ کے معمول کی کاروائی کے علاوہ اردو میں مجلس سوال و جواب، بنگلہ زبان میں بنگلہ احباب کے ساتھ نشست۔ ڈچ اور فرنچ

میں تبلیغی میٹنگز ہوئیں۔

25 واں جلسہ سالانہ 2018ء

محض خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ بیلجیئم کو اپنا25واں جلسہ سالانہ مورخہ 14.15.16 ستمبر 2018ء کو مرکزی مشن ہاوس دلبیک کے نزدیک BRUSSELS KART EXPO کے ہال میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس شامل ہوئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ

پروگرام کے مطابق پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔دوپہر ایک بجکر پچپن منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ امیر صاحب نے بیلجیئم کا قومی پرچم لہرایا۔بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔mta انٹرنیشنل کی یہاں جلسہ گاہ سے live نشریات شروع ہوئیں۔پرچم کشائی کی یہ تقریب بھی دنیا بھر میں live نشر ہوئی۔بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے حوالہ سے جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد کا تذکرہ کیا اور اس پہلو سے احباب جماعت کو نہایت اہم نصائح فرمائیں جس کے ساتھ جلسہ کا افتتاح ہوا۔ہفتہ کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مستورات سے خطاب فرمایا۔تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کو تعلیمی ایوارڈ عطا کئے۔اختتامی اجلاس کے مواقعہ پر آپ نے خدام الاحمدیہ کی کارکردگی کے لحاظ سے بہترین مجلس کو علم انعامی دیا۔تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کو تعلیمی ایوارڈ عطا کئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد حوالہ جات پیش کئے جن میں متقی کی علامات،بیعت کے تقاضوں،قول اور فعل میں مطابقت رکھنے،اخلاقی ترقی کے طریق،حکومت وقت کی اطاعت اور اس کے مقرر کردہ قوانین کی پابندی کا بیان تھا۔

اختتامی دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ان کی ٹوٹل حاضری تین ہزار آٹھ سو اٹھہتر ہے اور اس میں چوبیس ملکوں کی یہاں نمائندگی ہے ان ملکوں کی نمائندگی کی وجہ سے ان کی تعداد اتنی ہوگئی ہے۔ٹوٹل جو بیلجیئم کے لوگوں کی حاضری ہے وہ تقریباً ستائیس سو پچھتر ہے اور دو ہزار تین سو مہمان ہیں۔چھوٹی جماعتوں میں ویسے یہی

ہوتا ہے مہمان جو ہیں وہ لوکل مقامی لوگوں سے بڑھ جاتے ہیں۔بہر حال اللہ تعالیٰ سب حاضرین کو ان تمام دعاؤں کا وارث بنائے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کی ہیں اور خیریت سے آپ لوگوں کو اپنے گھروں میں لے کر جائے۔آمین

جلسہ سالانہ کے انتظامات کیلئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں مکرم افضال احمد توقیر صاحب افسر جلسہ سالانہ مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مشنری انچارج افسر جلسہ گاہ اور خاکسار چوہدری طاہر احمد گل کو نائب افسر جلسہ گاہ مقرر کیا گیا۔ اسمائے مقررین مکرم ڈاکٹر ادریس احمد امیر جماعت، مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مشنری انچارج، مکرم حبیب احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم افضال احمد توقیر صاحب، مکرم این اے شمیم صاحب، مکرم انور حسین صاحب، مکرم توصیف احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم اسد مجیب صاحب مربی سلسہ۔مکرم ندیم طاہر صاحب۔مہمان مقررین میں ممبر آف یورپین پارلیمنٹ Mrs.Lieve Wicrinck اور برسلز کے پولیس کمشنر Chistane De Konick نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے فیملی ملاقاتیں ہوئیں،تقریب نکاح اور آمین کی تقریب بھی ہوئی جس میں حضور انور نے بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

26واں جلسہ سالانہ 2019ء

جماعت احمدیہ بیلجیئم کو مورخہ 13 تا 15 ستمبر 2019ء کو اپنا 26واں جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔اس جلسہ سالانہ محترم عبدالمجید عامر صاحب کو حضور اقدس نے از راہ شفقت مرکزی نمائندہ کے طور پر بھجوایا۔جلسہ سالانہ کے انتظامات کیلئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں مکرم افضال احمد توقیر صاحب افسر جلسہ سالانہ مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مشنری انچارج افسر جلسہ گاہ مقرر کئے گئے جنہوں نے اپنی اپنی ٹیمز کے ساتھ مل کر جلسہ سالانہ کے انتظامات مکمل کئے۔

اسمائے مقررین مکرم ڈاکٹر ادریس احمد امیر جماعت، مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مشنری انچارج، مکرم انور حسین صاحب، مکرم عدیل الرحمان صاحب، مکرم مظہر احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم ارسلان احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم رفیق جماوی صاحب فرنچ مقرر، مکرم نزیر دے گروف صاحب ڈچ مقرر۔جلسہ کے معمول کی کاروائی کے علاوہ اردو میں مجلس سوال و جواب،بنگلہ زبان میں بنگلہ احباب کے ساتھ نشست۔ ڈچ اور فرنچ میں تبلیغی میٹنگز ہوئیں۔

جلسہ سالانہ کی حاضری 1489 رہی۔

27 واں جلسہ سالانہ 2021ء

محض خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ بیلجیئم کو اپنا 27 واں جلسہ سالانہ مورخہ 28 اگست 2021ء کو مسجد بیت الرحیم آلکن میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔اس مسجد کا افتتاح 2018 کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دست مبارک سے فرمایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ

کرونا وائرس کے پیش نظر ملکی قوانین کو مدنظر رکھتے ہوئے ممکن نہ تھا کہ پوری جماعت کے لئے جلسہ کیا جائے۔چنانچہ فیصلہ کیا گیا کہ تعداد محدود کی جائے۔جلسہ سالانہ مسجد بیت الرحیم میں منعقد کیا جائے۔جلسہ میں شاملین سومرد اور پچاس خواتین کی تعداد ہوا اور ان کے علاوہ جلسہ کے جملہ انتظامات کو انجام دینے کے لئے 50 کارکنان بھی جلسہ کے نظام کا حصہ بنیں۔

جلسہ سالانہ کے انتظامات کیلئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں مکرم افضال احمد توقیر صاحب افسر جلسہ سالانہ مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مشنری انچارج افسر جلسہ گاہ مقرر کئے گئے جنہوں نے اپنی اپنی ٹیمز کے ساتھ مل کر جلسہ سالانہ کے انتظامات مکمل کئے۔

اسمائے مقررین مکرم ڈاکٹر ادریس احمد امیر جماعت، مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مشنری انچارج، مکرم انور حسین صاحب، مکرم نظیم واندن برک صاحب، مکرم احمد قادری صاحب، مکرم توصیف احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم حبیب احمد صاحب مربی سلسلہ۔

اللہ تعالیٰ ہمیں جلسہ سالانہ کی برکات اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاوں کا وارث بنائے۔آمین

بقیہ: دربارِ خلافت ...... از صفحہ 2

اور اس دوران میں ڈاکٹر بشارت صاحب جو ایک احمدی تھے، وہ بھی وہاں پر بطور پروبیشنل اسسٹنٹ سرجن ہو کر آ گئے۔ جماعت کو ڈاکٹر صاحب موصوف کے آنے سے بڑی تقویت ہوگئی۔ وہ بڑے جوشیلے تھے۔ مغرب، عشاء، فجر کی نماز باجماعت دوکان میں پڑھ لیتے۔ ڈاکٹر صاحب کو اپنا امام بنا لیتے۔ دوکانات لبِ سڑک تھیں۔ بلا خوف وخطر دوکان میں آتے اور نماز کی جماعت کراتے۔ ڈاکٹر صاحب ہر وقت تبلیغ میں مصروف رہتے۔ اور جوش میں فرمایا کرتے تھے کہ میرا دل تو یوں چاہتا ہے کہ ایک کپڑے پر موٹے موٹے حروف میں یہ لکھ کر کہ ”عیسٰی علیہ السلام فوت ہو گئے ہیں“ اور اپنے سینے پر کوٹ میں لگا کر منادی کرتا پھروں کہ عیسٰی علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں۔

(ماخوذ از رجسٹر روایات صحابہؓ۔ غیرمطبوعہ۔ جلد 12 صفحہ 246-248)

حضرت شیخ عطاء اللہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ قادیان سے بیعت کی منظوری بذریعہ خطوط پہنچی اور ساتھ ہی کچھ لٹریچر سلسلے کا جن میں اخبار الحکم بھی تھا ہم لوگوں کو بھیجا گیا۔ (یہ اخبار بھی منظوری کے ساتھ بھیجا گیا) جس کی ہم نے اشاعت کی۔ لوگوں میں چرچا ہوا اور چرچے کے بعد مخالفت کا بازار شدید طور پر گرم ہو گیا۔ جابجا جلسے ہونے لگے جن میں ہم لوگوں کو پکڑ پکڑ کر جبراً کھینچ گھسیٹ کر لے جایا جاتا اور توبہ پر مجبور کیا جاتا۔ (توبہ کرو کہ مرزا صاحب سچے نہیں۔ ہم اب مرید نہیں رہے۔ خیر کہتے ہیں کہ) بعض کمزور لوگ جو تھے پھسلنے لگے، (سختی برداشت نہیں کر سکتے تھے۔ اُن میں استقامت نہیں تھی) اور ہوتے ہوتے نوبت یہاں تک پہنچی کہ حضرت حافظ صوفی تصور حسین صاحبؓ اور شیخ سعد اللہ صاحبؓ جو کہ براہِ راست صوفی صاحب کے مرید تھے اور یہ عاجز باقی رہ گئے اور دوسرے سبھی لوگ دشمنوں کے دباؤ کی برداشت کرنے سے خائف ہو کر پھر گئے۔ (اب تین آدمیوں کے علاوہ باقی سب احمدیت چھوڑ گئے۔ سختیاں برداشت نہ کر سکے۔ لیکن ان لوگوں نے سختیاں برداشت کیں۔ استقامت دکھائی۔ لکھتے ہیں کہ) صوفی صاحب کو اللہ تعالیٰ استقامت بخشے۔ وہ قادیان پہنچ کر نورِ نبوت سے حصہ پا چکے تھے۔ مگر اللہ تعالیٰ کی خاص الخاص حکمت اور مصلحت نے میرے دل کو غیب سے منور فرمایا۔ (صوفی صاحب تو قادیان جا کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھ آئے تھے۔ اُن کا ایمان مضبوط تھا، لیکن میں ابھی تک نہیں گیا تھا، لیکن اللہ تعالیٰ نے پھر بھی فضل فرمایا اور میرے دل کو روشن رکھا۔) اپنی قدرت نمائی سے منور فرمایا۔ مجھ پر مخالفت کا کوئی اثر نہ ہوا۔ نہ میں اُن کے دباؤ سے دبا۔ بلکہ جتنا وہ دباتے اور ڈراتے، میرا ایمان خدا کے فضل اور رحم سے زیادہ مستحکم ہوتا۔ اُن کے مطالبۂ توبہ کو مَیں یہ کہتے ہوئے ٹھکرا دیا کرتا کہ توبہ کس بات سے آپ کرواتے ہیں؟“

(ماخوذ از رجسٹر روایات صحابہؓ۔ غیرمطبوعہ۔ جلد 12 صفحہ 312-313)

(خطبہ جمعہ 20 / اپریل 2012ء بحوالہ الاسلام ویب سائٹ)

DAILY LONDON
ALFAZL
ONLINE

www.alfazlonline.org
@alfazlonline
@alfazlonline
ONLINE EDITION | Download on the App Store | GET IT ON Google play

اپنے مضامین، آرٹیکلز، نظمیں اور آراء
درج ذیل ذرائع میں سے کسی ایک پر بھجوائیں
+44 79 5161 4020
info@alfazlonline.org

ایڈیٹر کے نام خط

مکرم ایڈیٹر صاحب الفضل آن لائن لندن

السلام علیکم رحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید کہ آپ بخیر وعافیت ہوں گے۔ آپ کی طرف سے مضامین کے اعلانات پر ایک مضمون ''رشتہ کرنے کے زریں اصول'' ارسال کیا تھا اور آپ نے بھی ساتھ ہی مطلع کیا تھا Sent for composing۔ لیکن ابھی تک اس کا نمبر نہیں آیا۔ آپ جانتے ہیں مجھ جیسے کم علم کے لئے مضمون لکھنا کس قدر دشوار گزار کام ہے وہ بھی آپ کے تجویز کردہ مضمون پر۔ اگر آپ کی طرف سے حوصلہ افزائی ہو تو مزید لکھنے کی ہمت اور تحریک ہو سکتی ہے۔ میرے مضمون کی اشاعت ہی آپ کی طرف سے بہترین معاوضہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی ''چھوٹی مگر سبق آموز بات'' پر تین الگ الگ پیرہ گراف ارسال کئے تھے وہ بھی طبع ہونے سے رہ گئے ہیں۔ ممکن ہے کہ آپ کے پاس لمبی فہرست ہو۔ قلم کار اس میں بڑی دلچسپی لے رہے ہوں۔ لکھنے میں بھی، پڑھنے میں بھی اور عمل کرنے میں بھی۔

الفضل آن لائن لندن کسی دن مجبوری سے شائع نہ ہو تو بہت شاق گزرتا ہے۔ آپ اس درد کو محسوس نہیں کر سکتے کہ قارئین پر کیا گزرتی ہے۔ اب تو آپ کے اخبار کا معیار پہلے سے کہیں زیادہ بلند ہو چکا ہے۔ الفضل کا کمال یہ ہے کہ اس اخبار میں ہر ذائقہ کی تخلیق پڑھنے کو ملتی ہے معلومات میں اضافہ ہونے کے ساتھ ساتھ کئی ملکوں کی سیر ہوتی ہے۔ تربیت پر مبنی اداریے جن کے عناوین کا چناؤ آج کی ضرورت کے عین مطابق ہوتا ہے وہ صرف آپ کے اخبار کا خاصہ اور حصہ ہے۔ ''صحابہ سے ملا جب مجھ کو پایا'' کی دونوں اقساط ایمان وعلم میں اضافہ کا مؤجب ہوئیں۔ اللّٰھم زد فزد۔ دیگر مضامین بھی فاضلانہ محققانہ ہوتے ہیں بلکہ بعض مضامین قاموسی نوعیت کے ہوتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے کرام کے ارشادات تو حد درجہ گراں قدر حسن طباعت اور کتابت اور دیدہ زیب ٹائٹل کے ساتھ مستند دستاویز ہوتے ہیں جن سے ہمیں کافی معلومات مل رہی ہیں۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات تو MTA پر ساتھ ساتھ سنتے ہیں پھر بھی الفضل میں شائع ہونے والے خطبات پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ''بنیادی مسائل کے جوابات'' کا سلسلہ جو آپ قسط وار شائع کر رہے ہیں وہ ایک مکمل دستاویز ہے اور عین حالات حاضرہ کے مطابق ہے۔ باریک در باریک پہلو اجاگر ہو رہے ہیں علم میں اضافہ کے ساتھ ساتھ کئی امور میں رہنمائی بھی ہو رہی ہے۔

علاوہ ازیں الفضل میں اردو ادب کا وقار اور دائرہ بھی وسیع سے وسیع تر ہوتا جا رہا ہے۔ اس اخبار کے ذریعہ مغربی دنیا میں اردو زبان کے پھیلاؤ کے امکانات روشن ہوئے ہیں اور اس کی خوشبو سرحدوں کو معطر کرتی جارہی ہے۔ ایک طرف احمدیت حقیقی اسلام کی اشاعت، دوسری طرف اردو زبان کی خدمت عجیب سنگم ہے۔ یہ صرف اور صرف الفضل آن لائن لندن کا عظیم کارنامہ ہے۔

والسلام

خاکسار

محمد عمر تماپوری۔ کوآڈینیٹر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، انڈیا

نوٹ از ایڈیٹر: الفضل کی پوری ٹیم آپ تمام قارئین کے لئے علمی و روحانی مائدہ مہیا کرنے کے لئے ہمہ تن مصروف رہتی ہے۔ ماسوائے اتوار کے کسی دن کا ناغہ الفضل بورڈ کے ممبران کے تصور میں بھی نہیں۔ گزشتہ دنوں ٹیکنیکل خرابی کی وجہ سے اپ لوڈ کیا ہوا شمارہ وقت پر لانچ نہ ہو سکا تو قارئین کے فونز اور میسیجز کا ایسا تانتا بندھا کہ قارئین کا اپنے پیارے اخبار الفضل سے عشق و محبت دیدنی تھا اور اس وقت تک سکھ کا سانس نہیں لیا جب تک ہماری اپ لوڈ کرنے والی ٹیم نے اس کا کوئی حل نہیں کر لیا۔ ادارہ الفضل نے تو قارئین کی شدید خواہش اور مطالبہ پر اخبار کا حجم 8 صفحات سے 10 صفحات کر دیا ہے اور یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس کی توفیق اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی توجہ، رہنمائی اور دعا سے روزانہ یہ لذیذ مائدہ منظر عام پر آجاتا ہے۔ جس میں تمام قارئین اور بالخصوص مضمون نگاروں و شعراء کا لہو شامل ہے۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ فی الدارین خیرا۔

چھوٹی مگر سبق آموز بات

بعض احباب جلسوں پر کچھ وقت نکال کر آتے ہیں اور پھر جلسہ ختم ہونے سے پہلے ہی واپس چلے جاتے ہیں اس بارے میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

''میں نے ابتدائے خلافت سے یہ طریق رکھا ہوا ہے کہ جو باتیں میرے نزدیک خاص طور پر ضروری ہوں۔ ان کو جلسہ کے آخری دن میں بیان کیا کرتا ہوں اور اسکی وجہ یہ ہے کہ کئی لوگ آخری دن تک یہاں نہیں ٹھہرتے بلکہ پہلے ہی چلے جاتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ جو مخلص ہوں گے وہ آخری دن تک ٹھہریں گے اور میری باتوں کو سنیں گے۔ اس لئے میں عمداً ایسی باتوں کو آخری دن بیان کرتا ہوں تا کہ جو محبت اور شوق سے نہیں ٹھہرتے اور چلے جاتے ہیں ان کو میں بھی نہ سناؤں''

(تقریر 27 دسمبر 1916ء بر موقع جلسہ سالانہ، انوار العلوم جلد نمبر 3 صفحہ 431)

طلوع وغروب آفتاب

08 اکتوبر 2021ء

غروب آفتاب	طلوع فجر		
18:02	04:58	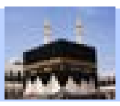	مکہ مکرمہ
18:02	04:59	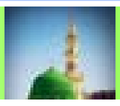	مدینہ منورہ
18:05	05:06	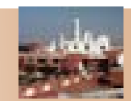	قادیان
17:45	04:46		ربوہ
18:25	05:46		اسلام آباد ٹلفورڈ